Designing Saad Younas 0303-0847145

آپ بھی عامل بن سکتے ہیں

استادالحکماء والعاملین
حکیم قاری محمد یونس شاہد میو
نبض شناش، ماہر غذائیات۔ مولف کتب کثیرہ۔
عامل روحانی وجسمانی، معالج خصوصی جوڑ درد مہرے۔ فالج
منتظم اعلی
سعد طبیہ کالج برائے فروغ طب نبوی ﷺ
کاہنہ نولاہور پاکستان

www.tibb4all.com
/tibb4all
0348-4225574 , 0323-8537640
سعد طبیہ کالج برائے فروغ طب نبوی ﷺ
کاہنہ نولاہور پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وجہ تالیف۔۔عرض مولف

۔یوں تو کئی کتابیں عملیات اور جادو کے موضوع پر لکھی ہیں یہ کتاب بھی عملیات سے متعلق ہے اس کا سبب تالیف یہ ہوا کہ برادرم صغیر مولوی محمد اکرم زاہد سلمہ خطیب جامع مسجد میواتیاں ننگڑھ (عامل کامل) حکیم محمد عبد اللہ عملیات کے ساتھ ساتھ حکمت اور طب نبوی میں بھی خاص درک رکھتے ہیں) نے اس دفعہ عجیب فرمائش کی کہ کوئی ایسی کتاب سوالاً جواباً ہونی چاہیے جو عامی اور مبتدی کے لیے بنیادی باتوں سے لبریز ہو ح
عملیات و تعویذات کے شہسوار ہیں سال ہاسال سے ان کے فیوض وبرکات سے عام وخاص مستفید ہورہے ہیں، جب سے ملازمت اختیار کی ہے اس وقت سے لیکر اب تک گھریلو کمپیوٹر کو چھیڑا تک نہیں تھا ان کی فرمائش رد نہ ہوسکی دو دن کے عرصہ میں یہ مواد جمع کر کے ان کے حوالے کر دیا، مجھے بخوبی علم ہے کہ یہ ابتدائی باتیں انہیں بہت پہلے سے معلوم تھیں لیکن انہوں نے نئے آنئے والوں اور اس میدان کے نووار دین ے لئے آسانی کرنے فیصلہ کیا تھا اس لئے انہوں نے مجھ ایسے کم علم سے یہ سطور لکھوائیں۔فرصت کا سبب یہ ہوا کہ اس دفعہ میری تین بیٹیوں نے نوین جماعت کے بورڈ کے امتحانات دینے تھے بورڈ والوں نے ان تینوں کے امتحانی سنٹر گھر سے میلوں
تعطیلات پر گھر آنا پڑا یہی زحمت کچھ فرصت کی گھڑیاں بھی لیکر آئی جو کچھ ہو سکا حاضر خدمت ہے۔ قبل ازیں راقم الحروف کی سحریات و عملیات پر دیگر کتب "☆ جادو کی تاریخ ☆ جادو کے بنیادی قوانین اور ان کا توڑ ☆ جادو اور جنات کے توڑ کے لئے عرب وعجم کے مجربات ☆ عملیات کے مدفون خزینے المعروف عاملوں کی بیاضیں" معرض وجود میں آچکی ہیں۔ جن طباعت واشاعت بھی انہیں لوگوں کی رھون منت ہیں اس کے علاوہ خواص الحروف اور عملیات میں استعمال ہونے والی ابجدیں پر ایک پر مغز کتاب عنقریب آپ کے سامنے موجود ہوگی۔ وباللہ التوفیق۔

احقر محمد یونس شاہد عفی اللہ عنہ۔۔۔پیر ۲۷، مارچ ۲۰۱۱ بعد نماز عشاء

عنوان	نمبر شمار
عملیت کی تاریخ کے بارہ میں آپ کیا جانتے ہیں؟	(۱)
عملیت کے بارہ میں بنیادی کتب کونسی ہیں؟	(۲)
عملیت کے میدان میں مشہور اور چیدہ چیدہ ہستیاں کون کونسی ہیں؟	(۳)
موکلات کے بارہ میں آپ کیا جانتے ہیں؟	(۴)
اوفاق کیا ہوتے ہیں؟	(۵)
عملیت میں الوان کی اہمیت کیا ہوتی ہے؟	(۶)
عزائم سے کیا مراد ہے؟	(۷)
عملیت میں اوقات کی کیا اہمیت ہے؟	(۸)
حصار کسے کہتے ہیں؟	(۹)
عملیت میں اجازت کی اہمیت بیان کریں؟	(۱۰)
ترک جمالی وجلالی سے کیا مراد ہوتی ہے؟	(۱۱)
طلسمات کیا ہوتے ہیں؟	(۱۲)
عملیت میں حروف کی اہمیت واضح کریں؟	(۱۳)
حاضرات سے کیا مراد ہوتی ہے؟	(۱۴)
تشخیص سے کیا مراد ہوتی ہے؟	(۱۵)
تسخیر کیا ہے؟	(۱۶)
سیارت کی اہمیت واضح کریں؟	(۱۷)
سعد ونحس سے کیا مراد ہے؟	(۱۸)
استخارہ کیا ہوتا ہے؟	(۱۹)
بندش سے کیا مراد ہوتی ہے؟	(۲۰)
کشادگی کسے کہتے ہیں؟	(۲۱)
انتقام کا کیا مفہوم ہوتا ہے؟	(۲۲)
احب میں کونسی اشیاء سے کام لیا جاتا ہے؟	(۲۴)
بغض کے اعمال کیسے کئے جاتے ہیں؟	(۲۵)
ارسال ہاتف سے کیا مراد ہے؟	(۲۶)
جذب وکشش۔	(۲۷)
جادو کسے کہتے ہیں؟	(۲۸)
بخورات کی اہمیت بیان کیجئے۔	(۲۹)
اوراد واذکار کی عملیات میں اہمیت واضح کریں۔	(۳۰)
عمل میں تسلسل سے کیا مراد ہوتی ہے؟	(۳۱)
یکسوئی سے اہمیت بیان کریں۔	(۳۲)
لوگوں سے کام کرنا۔	(۳۳)
اعمال میں کونسی طاقتیں کام کرتی ہیں؟	(۳۴)
عملیت میں زکوٰۃ کی اہمیت بیان کریں؟	(۳۵)
نادیدہ مخلوق سے کام لینا۔	(۳۶)
مدفون شدہ تعویذات کی پہچان کیسے کی جاتی ہے؟	(۳۷)
اعمال موثرہ کی پہچان کیسے کی جاتی ہے؟	(۳۸)
نظر بد کیا کچھ کرسکتی ہے؟	(۳۹)
حسد کیا ہوتا ہے؟	(۴۰)
اعمال میں ناکامی کیوں ہوتی ہے؟	(۴۲)
جنات کی حقیقت کیا ہے؟	(۴۳)
آسیب وجنات والے کی پہچان کیسے کی جاتی ہے؟	(۴۴)
گھروں میں پتھر کیوں آتے ہیں؟	(۴۵)
گھر میں اچانک آگ کیوں بھڑکتی ہے؟	(۴۶)
گھروں سے چیزیں کیوں غائب ہوتی ہیں؟	(۴۷)
خوابوں کے بارہ میں آپ کیا جانتے ہیں؟	(۴۸)



(۴۹) مخفی باتوں کا پتہ کیسے لگایا جاتا ہے؟
(۵۰) روحانیات کیسے دکھائی دیتی ہیں؟
(۵۱) محسن کسے کہتے ہیں؟
(۵۲) موکلات علوی و سفلی میں بنیادی فرق کیا ہوتا ہے؟
(۵۳) مذہبی جواز کی اہمیت واضح کریں؟
(۵۴) کیا عملیات کی بنیاد پر تقدیر سے لڑا جا سکتا ہے؟
(۵۵) روحوں کی حاضری کیسے کی جاتی ہے؟
(۵۶) حلال و حرام کی تمیز اور عملیات۔
(۵۷) جنات سے کیا کچھ معلوم کیا جا سکتا ہے؟
(۵۸) ہر انسان جداگانہ صلاحیت کا حامل ہوتا ہے وضاحت کریں؟
(۵۹) کیا دور بیٹھا ہوا عامل کام کر سکتا ہے؟
(۶۰) استعمال شدہ اشیاء کی عملیات میں اہمیت۔
(۶۱) الواح مخصوصہ سے کیا مراد ہے؟
(۶۲) عملیات کا دائرہ کار۔
(۶۳) عملیات میں نفسیات کا کردار۔
(۶۴) اعمال میں شرائط مخصوصہ
(۶۵) وظائف میں مخصوص اناج کیوں تجویز کیا جاتا ہے؟
(۶۶) ہمزاد کیا ہوتا ہے؟
(۶۷) موکلات کیسے بنائے جاتے ہیں؟
(۶۸) عملیات میں نامانوس الفاظ کیوں استعمال کئے جاتے ہیں؟
(۶۹) قضائے حاجت کے اعمال۔
(۷۰) نوچندے دنوں کی اہمیت کیا ہوتی ہے؟
(۷۱) حصار کسے کہتے ہیں؟
(۷۲) عامل عمل اور معمول کیا ہوتے ہیں؟
(۷۳) حروف کے اعداد نکالنے کا سہل طریقہ کیا ہے؟
(۷۴) حروف صوامت کیا ہیں ان کی زکوۃ نیز ان کے فوائد بھی بیان کریں؟
(۷۶) کیا قرآن سے شفاء حاصل کی جا سکتی ہے؟
(۷۷) حادثات سے بچنے اور ناگہانی سے محفوظ رہنے کوئی مجرب عمل بتائے؟
(۷۸) آگ کی بندش کا کوئی مجرب عمل لکھئے؟
(۷۹) سب امراض کا کوئی بہترین سا عمل تحریر کیجئے؟
(۸۱) تعویذات کے لئے کوئی مجرب عمل لکھئے؟
(۸۲) انسانی شکل میں آنے والے جنات کی پہچان بتائے؟
(۸۳) جنات کی تعداد کے بارہ میں آپ کیا جانتے ہیں؟
(۸۴) موکلات اور عامل کس طرح ایک دوسرے سے رابطہ کرتے ہیں؟
(۸۵) جنات کی غذا کیا ہے؟
(۸۶) جنات کے مسکن کہاں ہوتے ہیں؟
(۸۷) روحانیات کیسے دکھائی دے سکتی ہیں؟
(۸۸) چلہ کشی میں استاد کی ضرورت کیوں پڑتی ہے؟۔
(۸۹) موکلات اور عامل کس طرح ایک دوسرے سے رابطہ کرتے ہیں؟
(۹۰) ہاتف غیبی کسے کہتے ہیں؟
(۹۱) سفلی اعمال کیا ہوتے ہیں؟
(۹۲) ساحر اور عامل میں فرق بیان کیجئے؟
(۹۳) یہ بات کہاں تک درست ہے کہ جنات و موکلات اکثر جھوٹ بولتے ہیں؟
(۹۴) کیا جادوگر کے قبضہ میں جنات ہوتے ہیں؟
(۹۵) روحوں سے مدد لینا کیسا ہے؟
(۹۶) عملیات کیسے کام کرتے ہیں؟
(۹۷) مراقبہ کیا ہے اس کے فوائد بیان کیجئے؟
(۹۸) اہل نجوم دعاؤں کے لئے اوقات کو کس طرح مخصوص کرتے ہیں؟
(۹۹) کشف و الہام کے بارہ میں آپ کیا جانتے ہیں؟
(۱۰۰) اسمائے ضمیری کیا ہیں، کچھ فوائد بیان کریں؟

آپ بھی عامل بن سکتے ہیں

اس کتاب میں عملیات کے بارہ میں پوشیدہ و پیچیدہ امور کو سوالاً جواباً سہل انداز میں پی
عامل کی نگاہ میں ہونا ضروری ہے۔یہ وہ بنیادی نکات ہیں جنہیں ہر مبتدی کے لئے ضروری قرار دیا جاسکتا ہے دراصل یہ پینتیس سالہ محنت کا ثمرہ ہے جو عملی زندگی میں مشاہدہ کے نتیجے میں سامنے آیا۔

سوال۔ عملیات کی تاریخ کے بارہ میں آپ کیا جانتے ہیں؟ (۱)

جواب: عملیات دنیا کے فنون میں سے وہ فن ہے جو قدیم سے چلاآرہاہے کوئی مذہب و تہذیب اس سے خالی نہیں ہے تمام مذاہب نے اسے اپنے انداز سے پیش کرنے کی کوشش کی ہے کسی بھی تہذیب و تمدن کی تاریخ اٹھاکر دیکھ لیں پسماندہ ہو یا پھر ترقی یافتہ پھوں پھاںاور عملیات ہر جگہ پائے جاتے ہیں یوں کہہ سکتے ہیں دنیامیں اگر کوئی چیز تسلسل کے ساتھ چلی آرہی ہے تو وہ عملیات ہیں۔

سوال عملیات کے بارہ میں بنیادی کتب کونسی ہیں؟ (۲)

جواب: قدیم سے اس بارہ میں کتب لکھی جاتی رہی ہیں نسل در نسل منتقل ہوتی رہی ہیں۔آنے والوں نے اگر کچھ بدلا ہے تو صرف نام،اعمال اور قواعد وہی رہے جو پہلوں نے مقرر کردئے تھے،ہر مذہب اور تہذیب نے عملیات اور اعمال کواپنے انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔عبارات کو معمولی تبدیلیوں کے ساتھ اپنالیاگیاہے بغور دیکھیں تو بنیادی قواعد ایک جیسے ہی ہوتے ہیں۔

عملیات کے میدان میں مشہور اور چیدہ چیدہ ہستیاں کون کونسی ہیں؟ (۳)

جواب: ہم مسلمانوں کو جو ورثہ ملاہے اس میں حکماء اولیاء۔صوفیا کے نام لئے جاسکتے ہیں اہل تصوف نے عملیات کے لئے بہت کام کیا۔بالخصوص وہ لوگ جن کے سلاسل پائے جاتے ہیں۔کسی بھی بزرگ کی کوئی کتاب اٹھاکر دیکھ لیں اس میں کہیں نہ کہیں عملیات کے بارہ میں ضرور لکھاہوگا۔البتہ شمس المعارف للبونی،مجربات دیربی وغیرہ دیکھنے کی کتابیں ہیں

موکلات کے بارہ میں آپ کیا جانتے ہیں؟ (۴)

جواب: موکلات عملیات میں ایک اصطلاح کا نام ہیں کہ کسی حرف یا عدد کی طاقت کو عبارت کے طور پر اپنانا اور اسے ورد کرنا۔کتب عملیات میں اس کی تصریح پائی جاتی ہے مثلاًکسی نام کے اعداد لیکر ہے،علوی موئکلات میں ''ایل''سفلی موئکلات میں ''طیش''اور جنات کے لئے ''یوش''استعمال کیا جاتا ہے۔

اوفاق کیا ہوتے ہیں؟ (۵)

جواب: عاملین جب کسی آیت یا عبارت/نام وغیرہ کو اعداد نکال کر ایک وفق (نقش) میں ڈھالتا ہے تو اس میں عاملین کے نزدیک خاص طاقت پیدا ہو جاتی ہے جس سے عامل اپنی مرضی کے مطابق کام لیتا ہے۔دوسری بات نقوش سے یہ بھی حاصل ہوتی ہے کہ اصل عبارت اور نام کو اعداد کے پردہ میں مخفی کر دیا جاتا ہے۔جس سے پڑھنے والوں کے سامنے حقیقت پوشیدہ ہو کر رہ جاتی ہے۔

عملیات میں الوان کی اہمیت کیا ہوتی ہے؟ (٦)

رنگ و نور کائینات میں بہت اہمیت رکھتے ہیں عاملین اساتذہ اس خوبی سے بخوبی واقفیت ہوتے ہیں وہ اپنے اعمال کو زندہ کرنے اور انہیں طاقت بخشنے کے لئے رنگوں کی طاقتوں سے بھی استفادہ کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ اعمال میں بہت سی باتوں میں سے ایک یہ بھی بات ملتی ہے کہ۔سفید۔کالا۔نیلا۔سرمئی۔وغیرہ رنگوں کی تاکید موجود ہوتی ہے۔

عزائم سے کیا مراد ہے؟ (۷)

جواب: عزائم عزیمت کی جمع ہے یعنی کسی چیز کو مضبوطی اور تمام شرائط کے ساتھ پکڑنا۔اصطلاحی طور پر عزیمت اس عبارت کو کہا جاتا ہے جو عامل کہیں سے دیکھ کر یا اپنے مقصد کے تحت ترتیب دیکر مخصوص تعداد میں مخصوص شرائط کے ساتھ مقررہ ایام تک پڑھتا ہے۔جس کی بہت سی مثالیں کتب عملیات میں دیکھی جاسکتی ہیں۔

عملیات میں اوقات کی کیا اہمیت ہے؟ (۸)

جواب: کوئی کام بروقت کیا جائے مطلوبہ نتائج ضرور دیتا ہے وقت کی قدر و قیمت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔البتہ

ع م ل ی ات م ی ں اوق ات ک و ک چ ھ زی ادہ ہ ی اہ م ی ت دی ج ات ی ہ ے۔م ث لاً ہ ف ت ے۔ع ش رے۔ م ہ ی ن وں ک و م خ ص

ہے۔ان اوقات میں مخصوص اعمال کئے جاتے ہیں۔اعمال حب اوقات زہرہ میں۔اعمال کاروبار کے لئے مشتری۔وغیرہ

حصار کسے کہتے ہیں؟ (۹)

جواب: عاملین جب کوئی عمل کرتے ہیں تو اپنے اطراف کچھ کلمات پڑھ پھونکتا ہے اور کسی چاقو چھری یا نوکیلی چیز یا پھر انگلی سے ایک دائرہ کھینچ لیتا ہے۔اساتذہ کا کہنا ہے کہ اس سے انسان آفات و بلیات اور عمل کے منفی اثرات سے جسے رجعت کہتے ہیں سے محفوظ ہو جاتا ہے اس کی معمولی جھلک ان مذہبی از کار و اوراد میں دیکھی جا سکتی ہے جو صبح و شام پڑھے جاتے ہیں اور پڑھنے والا اپنے اوپر پھونکتا ہے۔اس کی بہت اہمیت بتائی جاتی ہے۔یہ طریق رسول اللہ ﷺ سے ثابت شدہ ہے ام المومنین عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں جب رسول اللہ بیماری کی وجہ سے کمزور ہوئے تو معوذ تین ہم پڑھتے تھے برکت کی خاطر ہاتھ رسول اللہ کے ہی پھرتے تھے۔

عملیات میں اجازت کی اہمیت بیان کریں؟ (۱۰)

جواب: اجازت عملیات میں بنیادی کردار کی حامل چیز ہے جس سے نئے آنے والے لوگ عملیات کے اسرار ورموز سے واقف ہوتے ہیں استاد کی طرف سے شاگرد کے لئے روحانیت آتی ہے۔ایک اعتماد حاصل ہوتا ہے۔ماہر کی ایک نگاہ بہت سے گھٹن مراحل سے بچاتی ہے۔اس حد تک تو ٹھیک ہے لیکن اگر خوامخواہ کی پابندی اور غیری ضروری جکڑن ڈال دی جائے تو اس کا عملیاتی دنیا میں کوئی خاص اثر نہیں ہے۔اثر تو محنت اور صحیح انداز میں کئے گئے اعمال میں پیدا ہوتا ہے۔

ترک جمالی وجلالی سے کیا مراد ہوتی ہے؟ (۱۱)

جواب: پہلے لوگ چلہ کشی کیا کرتے تھے اور اپنے اندر صلاحیتوں کو بیدار کرنے کی خاطر سخت سے سخت مجاہدات کیا کرتے تھے ان لوگوں نے مخصوص قسم کے اناج مقرر کئے ہوئے تھے اصل بات تو یہ ہے کہ اس وقت یہی اشیاء دستیاب تھیں۔ تقوی وطہارت کا غل غلہ ہوا کرتا تھا اس لئے سابقہ عاملین نے ان مجاہداتی سختیوں کو اعمال کا حصہ بنا کر پیش کیا حالانکہ عملیاتی حس کو کسی دوسرے انداز میں بیدار کر لیا جائے تو بھی یہی اثرات سامنے آتے ہیں۔لیکن لکیر کے فقیر اسے بہت اہمیت دیتے ہیں۔اگر کتب عملیات میں جلالی وجمالی کی لمبی چوڑی چوڑی فہرست کو دیکھیں تو دنیا کی تمام نعمتیں ممنوع قرار پاتی ہیں بلکہ بہت سے اعمال میں تو ساری زندگی پرہیز کی ضرورت لکھی چاہیے۔

طلسمات کیا ہوتے ہیں؟ (۱۲)

جواب: طلسم ایک ایسا عمل ہے جس میں مخصوص اوقات میں ایک خاص چیز ترتیب دی جاتی ہے۔یہ اس وقت ہوتا ہے جب آسمانی سیارات ہیں مطلوبہ حالت پائی جائے جیسے قیران۔ تسدیس۔ تثلیث وغیرہ انکے اثرات بہت دیر پا ہوتے ہیں کتب تواریخ میں لکھا ہے کہ اس کا موجد بلیناس نامی تھا جس کا باپ لوہار تھا۔ مصریوں اور یونانیوں میں اس کا بہت چرچا تھا آج تک عملیاتی کتب میں اس کی جھلک پائی کاتی ہے ہم نے بھی اس بارہ میں" جادو کی تاریخ"میں مکمل باب باندھا ہے۔

عملیات میں حروف کی اہمیت واضح کریں؟ (۱۳)

جواب: حروف بنیادی طور پر اکائیاں ہیں جو عبارات اور عملیات کی ترتیب ہیں بنیادی پتھر کا کام دیتے ہیں۔ عملیات میں اہل علم نے حروف کی طاقتیں دریافت کیں ان سے کام لئے،ان کے اوفاق و نقوش ترتیب دئے۔اضمار و عزائم ترتیب دئے۔ موکلات بنائے مسلمانوں میں بہت سے کتابیں اس فن میں لکھی جاچکی ہیں۔البونی۔ابن عربی وغیرہ نے اس پر بہت کام کیاہے۔عاملین نے حروف کو چار عناصر پر تقسیم کیاہے۔آتشی حروف کا مجموعہ۔اہطمفشذ۔اور بادی کا۔بوین صتض۔اورآبی کا مجموعہ حروف جزکس قشظ اسی طرح خاکی حروف کا مجموعہ۔دحل عرخغ۔بنتاہے۔خوص الحروف پر ب ہت س ی ک تاب ی ں ل ک ھ ی گ ئ ی ہ ی ں م ثلاً "السر المظروف فی علم الحروف "چاروں عناصر کے حروف پر مستقل فصول قا فوائد تحریر کئے ہیں۔ ہمارا بھی ارادہ ہے کہ اس موضوع پر ایک کتاب زیب قرطاس کی جائے۔

خواص الحروف۔حروف نورانی یہ ہیں،الم،المص،المر،الر، کھیعص، حمعیسق،یسین،حم،ق،ن،ان سے مکرر حروف نکال کر تعداد چودہ بنتی ہے اس کے علاوہ دوسرے حروف ظلمانی کہلانے والے ہیں انہیں تخریبی اعمال میں استعمال کیا جاتاہے سر دست نورانی حروف کے خواص لکھتا ہوں

لوح تحفظ۔ان کے بہت سے خواص و کمالات ہیں بالخصوص تحفظ کے لئے آزمودہ عمل ہے دولت/جان/مال/صحت /گھر/ بچے/مقدمہ/ مناظرہ،مقابلہ میں تحفظ فراہم کریگی سائل کے نام کے حروف میں سے مکرر حذف کر کے نورانی حروف میں امتزاج کر کے پاس رکھے یا پھر چاندی/سونے کے لاکٹ میں استعمال کرے بہتر ہے کہ ایک طرف مربع [دوسری طرف امتزاج و تکسیر لکھے تولاجواب عمل ہوگا[علم الحروف ص ۲۰۲

حروف منقوط... نقطہ والے حروف ،تبث ،جخز ،ذچض ،ظغق ،قنی بندش کھولناایسا کوئی بھی کام جس میں بندش کھولنے اور امور کو رواج دینا مطلوب ہو توان حروف سے کام لیں، رکے ہوئے کام، بند شدکان، فیکٹری، رکی ہوئی ترقی رشتے کی بندش وغیرہ کھولنے کے اعمال ان حروف سے سر انجام دئے جاتے ہیں، استعمال حروف کے سب طریقے یکساں ہیں۔

حاضرات سے کیا مراد ہوتی ہے؟ (۱۴)

جواب: عاملین لوگ بچوں عورتوں کو بٹھا کر آنکھیں بند کراتے ہیں ان کے سامنے جو خیالات متشکل ہوں یا پھر بقول عاملین روحانیات حاضر ہوتی ہیں جس سے مطلوبہ سوالات کئے جاتے ہیں چوری چکاری، بیماروں اور مقدمات وغیرہ کے بارہ میں سوال وجواب کئے جاتے ہیں۔ کم علم اور سطحی سوچ رکھنے والے لوگ اسے بہت اہمیت دیتے ہیں۔

تشخیص سے کیا مراد ہوتی ہے؟ (۱۵)

جواب: جب تک مرض کا پتہ نہ چلے علاج ممکن نہیں ہوتا۔ عاملین خواہ کسی انداز میں تشخیص کریں علاج سے پہلے ضرور تشخیص کرتے ہیں۔ اس کے بعد علاج شروع کرتے ہیں عملیاتی کتب میں بے شمار تشخیصات پائی جاتی ہیں ہم نے بھی "جادو وجنات کے بارہ میں عرب وعجم کے مجربات" نامی کتاب میں کئی تشخیصیں دی ہیں۔ ایک تشخیص کا معمول بہا عمل حاضر خدمت ہے۔ایک کاغذ پر یہ الفاظ لکھ کر مریض کو دیں کہ وہ اپنی داڑھ کے نیچے
قحاصاً ،مھاصاً، عامل یہی الفاظ بار بار پڑھ کر مریض پھونکتا جائے،ناک کان منہ وغیرہ مقام
پھونکے اگر روحانی اثرات ہوئے تو مریض پر انکے آثار دکھائی دینے لگیں گے، یہ عمل ایسے مریض کے لئے بہت موثر
ہے جس پر جادو کے زریعہ سے جنات مسلط کیے گئے ہوں ،ایسے موکلات و جنات فوراً حاضر
معمولات میں شامل عمل ہے آپ بھی اس سے مستفید ہو کر خلق خدا کو فائدہ پہنچایئں

اصل میں جنات وشیاطین دو طرح سے انسان پر اپنا تسلط جماتے ہیں ایک تو وہ خود کسی وجہ سے پر قبضہ جما کے ستانا شروع کردیں۔ دوسرا یہ کہ کوئی سحر وجادو کے زور پر انہیں کسی پر مسلط کرادے، پہلی قسم کے جنات اپنی مرضی سے جو چاہیں کرتے ہیں۔ دوسری قسم کے مسلط کئے گئے جنات عامل کی مرضی کے مطابق معمول کو تکلیف دیتے ہیں ہوتے دونوں ہی جنات وشیاطین ہیں عامل کو چاہئے کہ وہ پہلے تسلی کرے کہ کس قسم کے جنات مریض کو تکلیف دے رہے

ہیں اگر مرضی سے آنے والے جنات ہیں تو انکی بات یا ان کی قسم کا اعتبار کیا جاسکتا ہے لیکن اگر بھیجے گئے اور مسلط کئے گئے جنات کی بات کو معتبر نہیں جاننا چاہئے کیونکہ اس کی خود کوئی مرضی نہیں ہوتی وہ تو جادو گر اور ساحر کا غلام ہے اور شریعت نے غلام کی بات کا اعتبار نہیں کیا ہے،اس عمل سے ایسے جنات وشیاطین کا پتہ چل جاتا ہے جو کسی نے مریض پر مسلط کئے ہوں۔

تسخیر کیا ہے؟(۱۶)

جواب: تسخیر کسی کو بس میں لانا۔ قابو کرنا وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ کئی عامل ہمزاد جنات۔پری وغیرہ کی تسخیر کرتے ہیں،کچھ اپنے جیسوں کو قابو کرتے ہیں اسے تسخیر کہتے عملیاتی کتب میں تسخیر کے ان گنت اعمال پائے جاتے ۔محتاط اندازے کے مطابق جتنے اعمال تسخیر ترتیب دئے گئے ہیں ان کی مثال ملنا مشکل ہے۔ تسخیر کا چلتا چلاتا ایک مجرب عمل حاضر خدمت ہے۔

عمل مجرب برائے تسخیر۔ہمارے ایک دوست سید ظاہر عباس صاحب نے یہ عمل بتایا کہ جب کسی جگہ خطرہ ہو کہ بات نہیں مانی جائیگی تو داخلہ سے پہلے یہ عجمی الفاظ کہنا شروع کردے اور مطلوب کی طرف دم کردے تو وہ آدمی آپ کی بات کا انکار نہ کرسکے گا وہ الفاظ یہ ہیں[جل بنا جل مٹی بنا جل کہ بنا بھیرا بھری بسا کی جیبا بنا بل کر جھریا بھیرا] تجربہ کے طور پر بندہ نے کئی بار اسے آزمایا کسوٹی پر پورا اترا

ایسے اعمال کے لئے مضبوط قوت ارادی کا ہونا ضروری ہے۔

سیارات کی اہمیت واضح کریں؟(۱۷)

جواب: عملیات میں سیارات کو بہت اہمیت دی جاتی ہے ان کے اوقات میں اعمال کئے جاتے ہیں جن کے موئثر ہونے میں کوئی کمی نہیں رہتی البتہ ان قوانین کو جاننا ضروری ہے جن میں معمولی سی سوجھ بوجھ رکھنے والا کوئی بھی انسان مہارت پیدا کرسکتا ہے۔

سعد ونحس سے کیا مراد ہے؟(۱۸)

جواب: عاملین کچھ باتوں کو نحس اور کچھ کو سعد مانتے ہیں۔بُرے کاموں اور اعمال بد میں نحس جبکہ نیک کاموں اور بھلائی کے معاملات میں سعد اوقات اور سعد اشیاء سے کام لئے جاتے ہیں۔

استخارہ کیا ہوتا ہے؟(۱۹)

جواب: استخارہ یہ ایسا عمل ہوتا جس کے ذریعہ انسان خیر وشر کے متعلق معلومات حاصل کرتا ہے استخارہ کو مسنون قرار دیا گیا ہے، عاملین کے ہاں بہت سے استخارے معمول بہا ہیں۔بلکہ یہ میدان اتنا وسیع ہے کہ بے شمار استخارے ترتیب دئے گئے ہیں کوئی بھی عملیاتی کتاب اس سے خالی نہیں۔استخارہ کے بارہاحادیث کی کتابوں بہت وضاحت ملتی ہے طبرانی میں ہے جس نے استخارہ کیاوہ کبھی ناکام نہیں ہوانہ ہی قصد کرنے والا نامراد ہوا،ابویعلی میں ہے اللہ سے استخارہ کرنا سعادت ہے،آپ ﷺ استخارہ کی تعلیم اسی طرح دیا کرتے تھے جیسے قران کی جسے کوئی امر درپیش ہو وہ دوگانہ ادا کرے[تفصیل کے لئے [احیاء العلوم،عینی شرح بخاری] استخارہ کا معنی اللہ سے مشاورت کے ہیں،خواب نبوت کا ۴۷ واں حصہ ہے[استخارہ جات عملیات میں کے باب میں دیکھئے]

بندش سے کیا مراد ہوتی ہے؟(۲۰)

جواب: کسی چیز یا جاری کام کو روک دینے کا نام بندش ہے اسے خیر وشر ہر دو کاموں میں استعمال کیا جاتا ہے۔انسانی ذہن زبان قدموں اور ذکر وغیرہ کی عمومی طور پر بندش کی جاتی ہے۔کچھ لوگ کاروبار کی بھی بندش کرتے ہیں۔بندش ایک ایسی چیز ہے جسے خیر وشر میں کسی بھی طرح بروئے کار لایا جاسکتا ہے۔ہمارے ہاں اس کام میں حروف صوامت سے کام لیا جاتا ہے۔

کشادگی کسے کہتے ہیں؟(۲۱)

جواب: یہ بندش کاالٹ ہے جب کسی طرح کی بندش دیکھنے میں آئے خواہ کسی قسم کی ہو اسے دور کرنے کا نام کشادگی ہے۔کچھ لوگ رزق میں برکت کے لئے بھی کشادگی کا عمل کرتے ہیں۔کچھ لوگ فتح نامے اور مختلف الواح ساتھ رکھتے ہیں یہ سب کشادگی کی صورتیں ہوا کرتی ہیں۔

استقام کا کیا مفہوم ہوتا ہے؟(۲۲)

جواب: عملیات کی وہ قسم ہے جس میں عامل کسی مخالف یا دشمن پر ایسا وار کرتا ہے یا کوئی وظیفہ و چلہ کرتا ہے جس سے مخالف/دشمن کی صحت تباہ ہو کر رہ جاتی ہے۔ یا ایسا کہہ لیں کہ اس صحت بیماری میں بدل جاتی ہے ایسے اعمال کو اسقام کا نام دیا جاتاہے۔دوسرا نام تمریض بھی ہے۔

الحب میں کونسی اشیاء سے کام لیا جاتا ہے؟ (۲۴)

جواب: دو مخالفوں میں موافقت پیدا کرنا دولڑنے والوں میں صلح کرانا۔ یا میاں بیوی کی رنجش کو ختم کرنے والے اعمال کو"حب" کے نام سے جانا جاتا ہے۔اس صنف کواس قدر اہمت حاصل ہے کہ کتب عملیات ہیں پچاس فیصد سے بھی زائد اعمال اس کے قسم کے پائے جاتے ہیں۔

البغض کے اعمال کیسے کئے جاتے ہیں؟ (۲۵)

جواب: یہ حب کے برعکس اعمال ہوتے ہیں۔ دوافراد میں تفرقہ ڈالنا۔لڑائی کرانا وغیرہ سب اسی ضمن میں آتے ہیں۔

ارسال ہاتف سے کیا مراد ہے؟ (۲۶)

جواب: ہاتف آواز کو کہتے ہیں۔ عملیات کی اصطلاح میں ایسے اعمال جن میں قاصد یا موکلات کو مطلوب کے پاس بھیجا جائے اپنا نامہ وپیام پہنچایا جائے۔ یا کسی سے کوئی خاص قسم لیا جائے تو ایسے اعمال بروئے کار لائے جاتے ہیں۔اب ان اعمال کا استعمال کم ہو گیا ہے لیکن پہلے لوگ اس قسم کے عملیات کو بہت اہمیت دیا کرتے تھے۔اگر یہ عمل کسی کے قابو میں آجائے تو اس سے بہت مفید کام لئے جاسکتے ہیں۔ایک عربی کتاب سے مقتبس عمل حاضر خدمت ہے"کسی کے پاس خادم یا ہاتف کو بھیجنا ہو تو ایک ہزار بار" طنطلوش طیطلوش" پڑھے ہر (100) پورا ہونے پر توکیل کرے یعنی یوں کہے"اذ ھبوا الی فلاں بن فلانۃ خاضعا ذلیلا والا یرسل علیکما شواظ من نار و نحاس فلا تنتصران یقضی حاجتی بحق وما کنا معذبین حتی نبعث رسولا، الوحا الوحا العجل العجل الساعۃ الساعۃ"ساتھ میں سندروس، جاوی اور کندر کا بخور کرے (الجزء الثالث من کتب السحریۃ ص ۶۳)

جذب وکشش۔ (۲۷)

جواب: مخاطب سے کام نکلوانے اور مطلوب سے بات منوانے کے لئے ایسے اعمال کئے جاتے ہیں ۔ عمومی طور پر انکا اثر وقتی ہوا کرتا ہے کام ہونے پر کرنے والا بھول جاتا ہے کہ میں نے کچھ عمل کیا تھا اس لئے ہم نے اس کا نام کشش رکھا ہے۔ مخاطب کو بولنے والا یا سامنے والے میں ایک خاص جذب و کشش محسوس ہوتی ہے وہ اس کی بات کا انکار نہیں کر سکتا۔

جادو کسے کہتے ہیں؟ (۲۸)

جواب: جادو ایک توجہ ارتکاز اور مخصوص محنت کا نام ہے اصل تو یہ پیدائشی صلاحیت ہوتی ہے لیکن بہت سے لوگ ریاضت اور محنت سے بھی اس میں سوجھ بوجھ پیدا کرتے لیتے ہیں جادو کے متعلق بہت سے تواہمات پائے جاتے ہیں اس میں بہت سی کتابیں بھی لکھی جاچکی ہیں لیکن ایک بات ذہن میں رہنی چاہئے کہ جادو سے اتنا کچھ نہیں ہوتا جو تقدیر کو پلٹ کر رکھ دے البتہ زندگی میں کچھ مشکلات ضرور پیدا کی جاسکتی ہیں اس کی وضاحت ہم نے "جادو کے بنیادی قوانین اور ان کا توڑ" نامی کتاب میں کردی ہے۔ اصل جادو انسانی کی مخفی منفی صلاحیت کا نام ہے بہت سے لوگوں میں پیدائشی موجود ہوتی ہے تو بہت سے لوگ اسے مجاہدات و مشقوں سے بیدار کرتے ہیں۔

بخورات کی اہمیت بیان کی کیجئے۔ (۲۹)

جواب: عاملین خیر و شرہ دو کے لئے الگ الگ بخورات سلگاتے ہیں اور کچھ اشیاء ستاروں سے متعلق مخصوص ہیں جیسے زحل کے لئے میعہ سائلہ۔ رال۔ سیاہ دانہ۔ سیاہ مرچ قرنفل وغیرہ۔ مریخ کے لئے
سندرس۔ قسط، رائی، دار چینی، وغیرہ۔ مشتری کے لئے۔ صندل سرخ۔ عود۔ جدوار۔ شمس کے لئے۔ زعفران ۔ گل ڈھاک۔ ہلدی مشک وغیرہ۔ زہرہ کے لئے کافور۔ شنگرف وغیرہ۔ عطارد کے لئے مصطگی رومی، لوبان گوگل۔ قمر کے لئے کافور صندلین وغیرہ۔ جن بھوت کے اعمال میں گوگل ہینگ سرسوں وغیرہ کی دھونی دی جاتی ہے۔ اساتذۃ کا کہنا ہے کہ بخورات منزل کو قریب لاتے ہیں اعمال کا اثر بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے۔

اوراد واذکار کی عملیات میں اہمیت واضح کریں۔ (۳۰)

جواب: اوراد و اذکار عملیات کی جان ہوتے ہیں۔اگر تسلسل جاری رہے تو کسی بھی عمل کے اثرات نمایاں ہو کر سامنے آتے ہیں اور عامل کے اندر قوت ارادی کو بڑھا کر طاقت دوچند کر دیتے ہیں۔ کوئی بھی ورد کیا جائے اس کے اثرات لامحالہ مرتب ہوتے ہیں۔

عمل میں تسلسل سے کیا مراد ہوتی ہے؟ (۳۱)

جواب: عمل میں تسلسل ایک ایسی عادت ہے جو عامل کو اثرات کے اضافہ کے ساتھ توجہ اور یکسوئی فراہم کرتی ہے توجہ اور یکسوئی عملیات کی جان ہوتے ہیں جسے یکسوئی مل جائے اس کے لئے تھوڑا عمل بھی زیادہ فائدہ دیتا ہے اور جسے یہ نعمت نہ ملے وہ زیادہ عمل کر کے بھی ناکام رہتا ہے۔

یکسوئی سے اہمت بیان کریں۔ (۳۲)

جواب: عملیات میں یکسوئی بنیادی پتھر ہے جس پر اعمال کے اثرات کا دارومدار ہوتا ہے چلہ وظائف کی حقیقت کی تہہ کو ناپنا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے یکسوئی پیدا کریں۔جو لوگ سال ہا سال تک وظائف اوراد کرنے کے باوجود عملیات میں ناکام ہوتے ہیں اس کی بنیادی وجہ یکسوئی کا نہ ہونا ہے ۔یہی وجہ ہے کہ عملیات میں فلسفیوں اور پڑھے لکھوں اہل علم سے زیادہ جاہل لوگ کامیاب ہوتے ہیں اور ان کی دوکان زیادہ چلتی ہے ان پڑھ لوگ کسی بات میں جرح نہیں کرتے اہل علم اس کے بغیر رہ نہیں سکتے یہی بات ان کے ذہنوں میں شکوک و شبہات پیدا کرنے کا موجب ہوتی ہے انجام کار وہ عملیات میں ناکام رہتے ہیں۔

لوگوں کے کام کرنا۔ (۳۳)

جواب: عامل جس طاقت کے بل بوتے پر لوگوں کے کام کرتا ہے وہ توجہ اور یکسوئی ہے عامل صرف اسے فائدہ پہنچا سکتا ہے جو عامل سے اعتقاد رکھتا ہو۔جب کوئی عامل کے پاس آکر اپنی ضرورت بیان کرتا ہے تو عامل اس کے لئے عمل کرتا ہے۔ لیکن اس کام میں حاجت مند کی توجہ اور کام سے متعلقہ یکسوئی عامل کے عمل سے زیادہ کام کرتی ہے لیکن عامل سے رابطہ کی وجہ سے جو توجہ بکھری ہوئی تھی وہ مجتمع ہو جاتی ہے اور جو کام انتشار اور پراگندہ خیالی میں کرنا ممکن نہ تھا وہ یکسوئی سے سہل انداز میں کیا جاسکتا ہے میں تو یہ کہوں گا عامل کے سہارے حاجت مند اپنی توجہ کو کام میں لاکر اپنی

ضرورت پوری کرتا ہے میں اعمال اور وظائف کا منکر نہیں لیکن جو حقیقت ہے اس سے آنکھ بھی بند نہیں کر سکتا اصل بات یہ ہے عامل طالب کی قوت ہی کو بیدار کر کے رکے ہوئے کاموں کو پورا کرتا ہے۔

اعمال میں کونسی طاقتیں کام کرتی ہیں؟ (۳۴)

جواب: عمل میں تین طاقتیں کام کرتی ہیں۔ عمل کی قوت۔ عامل کی قوت۔ حاجت مند کی قوت۔ کام ہونے کے تناسب ہیں عمل یا وظیفہ کا کردار بیس فیصد۔ عامل کا کردار تیس فیصد اور حاجت مند کی توجہ کا اثر پچاس فیصد ہوتا ہے۔ عامل دراصل طالب کی بکھری ہوئی قوت کو جمع کرنے اور اسے ڈھنگ سے بروئے کار لانے میں ایک وسیلہ ہوتا ہے۔ اگر کام میں طالب بے توجہی برتے تو بڑے سے بڑا عامل بھی کام کرنے میں دشواری محسوس کریگا۔ سادہ الفاظ میں اتنا ہی کچھ لکھا جاسکتا ہے۔

عملیات میں زکوۃ کی اہمیت بیان کریں؟ (۳۵)

جواب: عملیات کی اصطلاح میں زکوۃ کسی عمل کو خاص تعداد میں پورا کرنے کو کہتے ہیں جو عمومی طور پر عمل کے عدد صغیر۔ اکبر۔ اور اکبر الاکبر ہوتا ہے۔ یا اس کی تعداد سوالاکھ ہوتی ہے جب یہ تعداد پوری ہو جاتی ہے تو اسے زکوۃ دیتا کہتے ہیں۔

نادیدہ مخلوق سے کام لینا۔ (۳٦)

جواب: کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ ان کے ساتھ کوئی نادیدہ مخلوق ہوتی ہے جس سے وہ اپنے کاموں میں مدد لیتے ہیں۔ یا کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ فلاں کے پاس جنات یا موکلات ہیں وہ اس سے کام لیتا ہے۔ فلاں نے ہمزاد قابو کیا ہوا ہے وہ اپنے اعمال میں اس سے مدد لیتا ہے۔ یہ باتیں حکایت کے طور تو خوشنما محسوس ہوتی ہیں لیکن حقائق سے بہت دور ہیں اگر کسی کے پاس جنات ہوں بھی تو اس سے کیا فرق پڑتا ہے ایسا کونسا کام ہے جو جنات کر سکتے ہوں لیکن انسان کے دائرہ کار سے باہر ہوں اگر ایسی بات نہ ہوتی تو یہ عامل لوگ دنیا میں فساد برپا کر دیتے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ ان سے کام لینا نہایت دشوار ہے۔ کیا جنات صرف اس لئے رہ گئے ہیں کہ وہ عامل کے ہی کام کریں؟ انسانوں کی طرح ان کی بھی ذمہ داریاں ہیں ان کا بھی زندگی کا ایسی طرح کا تسلسل ہے خود پر ہی قیاس کر لو کہ تم کسی کی جی حضوری کتنی دیر

کرسکتے ہو؟جو لوگ جنات ہمزاد موکلات کے حامل بتائے جاتے ہیں ان سے کوئی غیر معمولی چیز سرزد نہیں ہوتی جو انہیں دوسروں سے امتیاز دلاسکے سچی بات یہ ہے جو طاقت انسان کو دی گئی ہے وہ کسی جن یافرشتے ہمزاد کو نہیں دی گئی ایسی باتیں حقیقت سے بہت دور ہوتی ہیں۔

مدفون شدہ تعویذات کی پہچان کیسے کی جاتی ہے؟(۳۷)

جواب: تعویذات کی چار اقسام ہیں ایک قسم خاکی ہوتی ہے جنہیں دبایا جاتاہے یہ چال عمومی طورپر بندش کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔زبان بندی،دوکان بندی۔ذہن بندی رشتوں کی بندش وغیرہ کاموں میں عاملین یہ تعویذات لکھ کر دیتے ہیں۔دیکھواگر نکلنے والے تعویذات خاکی چال سے پُر کئے گئے ہیں تو سمجھ لو تعویذ موئثر ہیں،ان کا معقول توڑ کیا جائے۔اس کے علاوہ تین قسم کی چالیں اور بھی ہیں لیکن وہ گھروں سے برآمد نہیں ہوسکتے ہیں کیونکہ ان کا مصرف گھر میں نہیں ہوتاآبی تو بہایا جاتاہے آتشی کو جلایا جاتاہے۔بادی کو ہوامیں لٹکایا جاتاہے یہ سب باتیں گھراسے باہر کی جاتی ہیں بچاصرف خاکی یہ بندش کے لئے ہوتاہے۔

اعمال موئثرہ کی پہچان کیسے کی جاتی ہے؟(۳۸)

جواب:اگر کہیں سے کوئی تعویذ برآمد ہوتو دیکھواس کی چال ٹھیک ہے؟اگرایساہے تو پھر کوشش کروکہ اس بات کا پتہ چلایاجائے کہ اس میں جو اعداد استعمال کئے گئے وہ کس چیز کے ہیں اگر یہ باتیں معلوم ہوگئیں تو اس کا توڑ آسانی سے کیا جاسکتاہے۔اگر کسی طرح بھی بات سمجھ میں نہ آئے تو نکلنے والی اشیاء کو پانی میں بہادیاجائے کیسا بھی عمل ہو وہ غیر موئثر ہوکر رہ جاتاہے۔جو عاملین ہرکسی سے تعویذات نکالنے کاڈھونگ کرتے ہیں وہ خلق خدا کی آنکھوں میں دھول جھونکتے ہ ی ں۔ ی ہ م م ک ن ہ ی ن ہ ی ں ہ وت ا ک ہ ہ ر ق س م ک ا ت ع وی ذ ن ک ال دی ا ج اےء م ث لاً ای ک ت ع وی ذ ک و م ٹ ی م ی پانی میں بہادیا یا پھر کسی تعویذ کو جلادیا گیا کون ایسا عامل ہے جو ایک فنا شدہ وجود کو دوبارہ سے پیدا کرسکے ؟زیادہ لکھنا مناسب نہیں ہے۔

نظر بد کیاکچھ کرسکتی ہے؟(۳۹)

جواب: نظر بد جادو سے زیادہ خطرناک ہوتی ہے قران و حدیث میں اس کی مضرت کو کھول کر بیان کیا گیا ہے زیادہ وضاحت کی ضرورت نہیں یوں سمجھ لو کوئی معاشرہ ایسا نہیں ہے جس میں نظر بد کی حقیقت سے منہ موڑا گیا ہو۔تفصیل درکار ہو تو راقم کی کتاب "آپ کی ضروتیں اور ان کا حل" دیکھ لی جائے۔

خزانوں اور دفینوں کی معلومات کیسے حاصل کی جاتی ہیں؟ (۴۰)

جواب: مدفون خزانوں کا وجود ہوتا ہے اور ان کا نکالنا مستقل فن ہے عاملین نے اپنی کتابوں میں بہت سے اعمال لکھے ہیں لیکن ہر کسی کے بس کی بات نہیں ہے اور نہ ہی ہر جگہ خزانے موجود ہوتے ہیں ایسے عامل وہاں کام آتے جہاں خزائن کو موکلات یا اعمال کے زور پر محصور کر دیا گیا ہو اور کوئی چیز نکالنے سے مانع ہو وہاں پر یہ اعمال کام دیتے ہیں۔

حسد کیا ہوتا ہے؟ (۴۱)

جواب: حسد انسانی کی مخفی اور تخریبی صلاحیت کا نام ہے جسے اسلام میں بھی بہت اہمت دی گئی اور جادو کے مقابلے کی چیز ہے سورہ فلق میں اس سے پناہ مانگی گئی ہے دو باتیں ایسی ہیں جن بنیاد پر ہمارے معاشرہ میں بہت سے بگاڑ جنم لے رہے ہیں ایک حسد ہے دوسرا البغض ہے اسی طرح لالچ بھی بہت سی بیماریوں کا سبب ہے۔ جتنا حسد مسلمانوں میں پایا جاتا ہے بالخصوص اہل علم طبقہ میں اتنا شاید ہی کہیں دیکھنے کو ملے یہ حسد ہی ہے جس کی نظر کا شکار بہت سے جوہر قابل ہو جاتے ہیں وہ پھول جو ایک جہاں کو مہکا سکتے تھے کھلنے سے پہلے ہی مرجھا جاتے ہیں۔اگر حسد آڑے نہ آئے تو معاشرتی طور پر بہت سے مفید کام کئے جاسکتے ہیں۔

اعمال میں ناکامی کیوں ہوتی ہے؟ (۴۲)

جواب: جو بھی کام کیا جائے اس ہیں ناکامی نہیں ہوتی ناکامی ہوتی ہے تو صرف عامل کے ذہن میں ہوتی ہے جب انسان کے ذہن میں یہ بات بیٹھ جائے کہ یہ کام مشکل ہے تو وہ ضرور مشکل ہوتا ہے، جب ذہن کسی کام کو آسان سمجھ لیتا ہے تو وہ آسان ہوتا ہے اسی طرح کوئی کام بڑا یا چھوٹا نہیں ہوتا جب کرنے پر آئے تو سب کچھ ہو جاتا ہے اور جب نہ کرنا ہو تو معمولی سا کام بھی بڑا ہوتا ہے بس یوں سمجھ لیں کامیابی و ناکامی صرف ذہن کی حالت کا نام ہے۔کام تو ایک ہنڈیا کی مانند ہوتا ہے۔سب ہی جانتے ہیں کہ ہنڈیا جب چولہے پر چڑھادی جائے تو اس نے پکنا ہی ہوتا ہے اگر کسی نے پانچ کلو لکڑیوں

سے ہنڈیا تیار کی ہے تو یہ اس کا تجربہ ہے ہو سکتا ہے ایک آدمی پانچ کلو لکڑیاں جلا کر بھی پوری طرح ہنڈیا کو نہ پکا سکے کیونکہ ہنڈیا پکانے میں ایک مہارت درکار ہوتی ہے ممکن ہے جس نے ہنڈیا پکانے کی ترکیب پڑھی ہے وہ اناڑی ہو اس لئے مطلوبہ نتائج سے محروم رہا ہو۔اس نے کھلے طور پر جہاں تیز ہوا چل رہی ہو ہنڈیا پکانا شروع کر دی ہو جبکہ لکھنے والے نے لکڑیوں کا وزن محفوظ مقام پر ہنڈیا تیار کر کے لکھا ہو یہ ناممکن ہے کہ ہنڈیا تیار نہ ہو البتہ حالت اور وقت کی نزاکت کو مد نظر رکھنا پڑتا ہے یہیں استاد کی ضرورت ہوتی ہے۔ناکامی صرف ان کے حصے میں آتی ہے جو ہمت سے عاری ہوں باہمت کے سامنے پہاڑ بھی رائی ہوتا ہے۔

جنات کی حقیقت کیا ہے؟(۴۳)

جواب: جنات ایک مسلمہ حقیقت ہیں جن کے وجود سے کسی کو انکار نہیں کوئی مذہب بھی ایسا نہیں جس نے جنات کا انکار کیا ہو یہ الگ بات ہے جنات کے بارہ میں بہت سے توہمات پھیلے ہوئے ہیں جہاں جنات کا نام آتا ہے وہیں پر کمزوروں کے ہاتھ پیر پھول جاتے ہیں۔ان کا بھی ایسا ہی وجود ہے جیسا انسانوں کا البتہ ان کی پیدائش آگ سے ہوئی ہے مخصوص مواقع میں یہ انسان کو دکھائی دے سکتے ہیں لیکن اس وقت یہ اپنی حالت میں نہیں ہوتے بھیس بدل کر انسان کے سامنے آتے ہیں مجرد آنکھ ان کا ادراک نہیں کر سکتی۔یہ انسانوں کو دیکھتے ہیں لیکن انسان انہیں دیکھ سکتا انہ یرا کم ہو وقبیلہ (الاعراف) جو کہتے ہیں انسانوں کے پاس جنات کا آنا جانا ہوتا ہے جنات سے کام لئے جاتے ہیں ایسا شاذ و نادر ہوتا ہے یہ حکایات ہیں جن کا حقیقت سے دور کا بھی تعلق نہیں ہوتا۔جنات اور روحانیات کیسے دکھائی دیتی ہیں تفصیل ہم نے اپنی دوسری کتاب "عرب و عجم کے مجربات" میں کر دی ہے۔جنات کے بارہ میں معتبر ترین کتاب "آکام المرجان فی غرائب الاخبار والجان" ہے جسے علامہ قاضی بدر الدین شبلی حنفی محدث التوفی 769ھ نے تالیف کیا جس کا اردو ترجمہ جنات کے حالات واحکام کے عنوان سے کتب خانوں پر دستیاب ہے۔اس کے علاوہ علامہ دمیری نے حیاۃ الحیوان میں بھی اس پر کافی بحث فرمائی ہے۔

آسیب و جنات والے کی پہچان کیسے کی جاتی ہے؟(۴۴)

جواب: جب کسی پر آسیب و جنات کا اثر ہوتا ہے تو اس کی آنکھوں میں سرخی نمایاں ہوتی ہے جنات کے مریض کی آنکھیں کچھ باہر نکلی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ایسا مریض ٹکٹکی باندھے دیکھتا رہتا ہے۔آنکھیں بہت کم جھپکتا ہے یہ علامت کو

قدرتی طور پر مسلط شدہ جنات کی ہوتی ہے البتہ جو جنات جادو کے بل بوتے پر مسلط کئے جاتے ہیں ان کی بڑی علامت یہ ہوتی ہے کہ مریض کی آنکھیں معمول سے زیادہ اندر کی طرف دھنسی ہوئی دکھائی دیتی ہیں۔آنکھوں کے اندر ایک قسم کا خوف محسوس ہوتا ہے۔ مریض حاضری کے وقت نظریں جھکائے رہتا ہے۔ جادو کے بل بوتے پر مسلط شدہ جنات زیادہ جھوٹ بولتے ہیں بہت کم سچ بولتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ان کے قول وقرار سب بے کار ہوتے ہیں یہ تو جادو گر یا عامل کی زبان بولتے ہیں ان کی اپنی مرضی اور طاقت کو قطعی دخل نہیں ہوتا از خود مسلط شدہ جنات اگر وعدہ کریں تو اس کا کسی حد تک اعتبار کیا جاسکتا ہے۔ باقی تجربہ سب سے بڑا استاد ہوتا ہے۔اکثر جنات والے کی پسینے سے میٹھی اور جادو والے کے پسینے سے گندگی کی سی بو آنے لگتی ہے۔

گھروں میں پتھر کیوں آتے ہیں؟ (۴۵)

جواب: خالق نے کائینات میں سب سے طاقت ور چیز انسان کو بنایا ہے اس کے اندر تخلیقی صلاحیت پائی جاتی ہے جسے یہ ادراک ہو جاتا ہے وہ اس کائینات میں اپنی مرضی کے کام کر سکتا ہے۔ گھروں میں جنات و شیاطین پتھر کنکر پھنکتے ہیں کبھی کبھار جنات بھی شرارت کے طور پر ایسا کرتے ہیں لیکن مشاہدہ یہ بتاتا ہے کہ جس گھر میں پتھر کنکر آتے ہیں وہ جادو وسحر کے تسلط میں ہوتا ہے جادو گر کسی خبیث کی ذمہ داری لگاتا ہے جو مقررہ وقت پر مقرریہ مقام پر سنگ باری کرتا ہے ایسی علامات کے لئے عاملین کو چاہئے کہ جو جادو کا توڑ ہوتا ہے وہی ان پتھروں کی بارش کا بھی توڑ ہے۔

گھر میں اچانک آگ کیوں بھڑکتی ہے؟ (۴۶)

جواب: یہ شرارت کبھی تو جنات کی کارستانی ہوتی ہے کبھی جادو کی بنیاد پر مخالف کو تنگ کیا جاتا ہے۔اس کا علاج بھی وہی ہے جو سنگ باری کے ضمن میں لکھا جاچکا ہے۔

گھروں سے چیزیں کیوں غائب ہوتی ہیں؟ (۴۷)

جواب: گھروں سے اشیاء کا غائب ہونا ایسے گھروں میں دیکھا جاتا ہے جہاں جنات یا جادو کے اثرات ہوں۔ لیکن کبھی ایسا بھی ہوتا ہے گھر کے کسی فرد میں سوئی ہوئی قوتیں بیدار ہو جاتی ہیں اور یہ قوتیں کسی بھی جن یا فرشتے سے طاقت ور

ہوتی ہیں لاشعوری طور پر جب یہ کام ہوتا ہے تو حامل قوت کو اس کا پتہ نہیں چلتا جب اس کیفیت سے باہر آتا ہے تو خود بھی پریشان ہوتا وہ سمجھتا ہے یہ کسی نادیدہ قوت کی کارستانی ہے لیکن یہ سمجھ اس کی اپنی مخفی طاقتوں کا کیا دھرا ہوتا ہے۔

خوابوں کے بارہ میں آپ کیا جانتے ہیں؟ (۴۸)

جواب: خواب انسانی اس صلاحیت کا نام ہے جس کی بنیاد پر بہت سے باتیں قبل از وقت اسے القاء کر دی جاتی ہیں کچھ لوگوں میں یہ صلاحیت اتم درجے پائی جاتی ہے تو کچھ ضرورت منداسے خود بیدار کرنے کی غرض سے لمبے چوڑے اعمال کرتے ہیں بہر حال یہ ایک مفید صلاحیت ہے جس سے انسانی معاملات میں بہت کچھ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ خوابوں کے متعلق علامہ ابن سیرین کی کتاب تعبیر الرؤیا معتبر کتاب ہے جس کا اردو ترجمہ مارکیٹ میں موجود ہے

مخفی باتوں کا پتہ کیسے لگایا جاتا ہے؟ (۴۹)

جواب: مخفی باتوں کی ٹوہ میں ہر انسان ہوتا ہے مخفیات انسانی طبیعت کے لئے بہت کشش کا حامل ہوتی ہیں۔ کچھ لوگ مغیبات سے مناسبت رکھتے ہیں انہیں یہ باتیں بلا کسی تگ ودو کے جبلی طور پر عطاء کی جاتی ہے مگر کچھ لوگوں ہیں یہ صلاحیت کمتر درجے کی ہوتی ہے وہ مجاہدات اور ریاضتوں کے ذریعہ اس صلاحیت کو بڑھاتے ہیں۔ مغیبات سے پردہ اس وقت سرکتا ہے جب ظاہری قوتیں معطل ہو جاتی ہیں اس لئے مغیبات اور مخفی باتوں کے لئے نیند کا ہونا ضروری ہوتا ہے یا پھر انسان اس قدر مجاہدے کرے وہ جب چاہے اپنے حواس معطل کر لے تو بھی مغیبات سے پردہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ تفصیل کے " مقدمہ ابن خلدون "کا مطالعہ کریں۔

روحانیات کیسے دکھائی دیتی ہیں؟ (۵۰)

جواب: انسانوں تیں فیصد ایسے لوگ موجود ہوتے ہیں جو روحانیات کو دیکھ سکتے ہیں یا پھر انہیں محسوس کر سکتے ہیں۔ ایسی صلاحیت والوں سے روحانیات خود بھی رابطہ میں رہنا پسند کرتی ہیں۔ تفصیل کے لئے "عرب و عجم کے مجربات "دیکھئے۔

مسان کسے کہتے ہیں؟ (۵۱)

جواب: مسان انسانی انداز میں تیار شدہ وہ ہلاکت خیز عمل ہوتا ہے جسے حب و بغض ہر کاموں کے لئے برتا جاتا ہے۔ طلسماتی کتب میں بہت سے مسانی اعمال لکھے ہوئے ملتے ہیں یہ سخت ترین اعمال ہوتے ہیں جن کے اثرات بہت نمایاں اور جلدی ظہور میں آتے ہیں۔ مسان کے لئے الو کا خون اور ہڈیاں مردے کا کفن۔ اس کے غسل کا پانی، ہدہد کا ماس وغیرہ کام میں لائے جاتے ہیں مسان والے کی اگر تشخیص ہو جائے تو علاج میں تاخیر کرنا ہلاکت کا سبب ہو سکتا ہے۔ لیکن مسان تیار کرنا ماہرین کا کام ہے ہر کہ ومہ کے بس کی بات نہیں ہے۔" جادو کی تاریخ'] سے ایک اقتباس "حاضر خدمت ہے

مسان۔ مسان در حقیقت سریانی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی روح کے ہیں، اصطلاح میں بھی مسان کو ایک غیر مرئی قسم کی حیات بخش قوت کے نام سے موسوم کیا گیا ہے عملیاتی طور پر کسی مرنے والے جاندار، انسان یا حیوان کی روح کو عمل کی قوت سے تسخیر کر لینا مسان کی تسخیر کے نام سے موسوم ہے، اس قسم کے اعمال سے عامل اپنی عملیاتی قوت سے انسان و حیوان کی روح کو تسخیر کر کے اس روح کی مدد سے حب و بغض کے عجوبہ روزگار اعمال سرانجام دے سکتا ہے تسخیر مسان کے لاتعداد عملیات کتب سحر و طلسمات میں مذکور ہیں جنہیں عامل لوگ اپنی سہولت وضرورت کے تحت اپنے تصرف میں رکھتے ہیں، حب و بغض میں الو (بوم) جانور کے مسان کو بہت اہمیت دی جاتی ہے اور اسے سب سے بڑھ کر خطرناک تسلیم کیا گیا ہے عامل لوگ اسے چھوت دار عمل تسلیم کرتے ہیں کہ مریض کے متعلقین کو بھی اس کے اثرات بدضرور اپنی لپیٹ میں لے لیتے ہیں ایسا مریض دوسروں پر حملہ آور ہوتا ہے طرح طرح کی علامات کا ظہور ہوتا ہے مریض ہر وقت بے چین رہتا ہے اچانک بیمار ہو جاتا ہے اس کی بیماری کا سبب کسی کی سمجھ میں نہیں آتا، مسان اپنی تسخیر کے کے سات یوم یا زیادہ سے زیادہ چالیس یوم تک کارآمد ہوتا ہے اس لئے عامل لوگ اسے تیار کر کے جلد از جلد استعمال کرا دیتے ہیں لمبی مدت تک پڑا رہنے کی صورت میں یہ غیر موثر ہو جاتا ہے، مسان کو حب و بغض دونوں طرح استعمال کیا جاتا ہے اگر جلد اس کی تشخیص نہ ہو سکے تو مرض لاعلاج ہو جاتا ہے ایک چلہ گذرنے کے بعد عمومی طور پر مریض کی موت واقع ہو جاتی ہے ایسے مریض کا اگر پہلے ہفتہ میں تشخیص وعلاج ہو جائے تو بہت جلد (اس سے شفاء کی کیفیات عود کر آتی ہیں (جادو کی تاریخ

موکلات علوی و سفلی میں بنیادی فرق کیا ہوتا ہے؟ (۵۲)

جواب: علوی موکلات کم ہوتے ہیں اور مشکل سے کام کے لئے آمادہ ہوتے ہیں لیکن سفلی (نچلے طبقہ کے موکلات) تعداد میں زیادہ ہوتے ہیں اور خبیث طبائع سے زیادہ میل کھاتے ہیں اس لئے یہ ہر قسم کے گندے مندے کاموں کے لئے تیار رہتے ہیں ان کے خیر کی بہت کم توقع کی جاسکتے ہیں۔ جادو گراور گندی ذہنیت والے ان سے کام لیتے ہیں یہ تخریب میں زیادہ راحت محسوس کرتے ہیں جبکہ علوی موکلات خیر میں معاونت کرتے ہیں اور برائی میں ساتھ نہیں دیتے۔

مذہبی جواز کی اہمیت واضح کریں؟ (۵۳)

جواب: جب عمل میں مذہبی جواز پیدا ہو جاتا ہے تو اس کی اندرونی صلاحتیں بیدار ہونے لگتی ہیں مکمل یکسوئی اور توجہ سے وہ کام پورا کرنے لگتاہے اگر مذہبی جواز موجود نہ ہو تو مجرب سے مجرب عمل بھی بے کار ثابت ہوتا ہے اس لئے جب تک کسی عمل کے بارے ہیں اندرونی طور پر اطمنان نہ ہو کبھی وہ کام نہ کریں ایسی صورت میں محنت وسائل اور وقت کے ضیاع کے سوا کچھ نصیب نہ ہو گا۔

کیا عملیات کی بنیاد پر تقدیر سے لڑا جاسکتا ہے؟ (۵۴)

جواب: تقدیر انسانی اختیار سے پرے کی چیز ہے یہ تو وہ قدرتی پروگرام ہے جسے انسانی زندگی کو چلانے کے لئے قدرت نے اس کی تخلیق کے وقت اس کے اندر رکھاہے اگر کوئی اپنی ضرورت وحاجت کسی انداز سے پوری کرنے کی سعی کرتا ہے تو یہ تقدیر ہی کا ایک پہلو ہے اگر تقدیر میں نہ ہوتا تو یہ کبھی عملیات کا سوچتا بھی نہیں۔ تقدیر خدا کی چاہت اور مرضی کا نام ہے ممکن ہے اس کی چاہت اسی کاوش کا متقاضی ہو۔

روحوں کی حاضری کیسے کی جاتی ہے؟ (۵۵)

جواب: روح امر ربی ہے جو زمان ومکان دورونزدیک کی قیود کے آزاد وماوراء ہے۔ انسان ازلی نہیں لیکن ابدی ضرور ہے جب ایک بار پیدا ہو گیا اب اسے فنا نہیں ہے البتہ اس کی منزلیں ہیں جو اس نے ہر حال میں طے کرنی ہیں۔ جب انسان مر جاتا ہے تو اس دنیا سے اس کا تعلق بدستور باقی رہتا ہے خاکی وجود خاک میں مل جاتا ہے لیکن روح اپنے ٹھکانے جا لگتی ہے۔ جو کام روح ایک انسانی وجود میں رہ کر نہیں کر سکتی خاکی وجود سے آزدی کے بعد وہ مشکل سے مشکل کام سہل انداز

میں کر سکتی ہے ۔جو صاحبان ذوق رکھتے ہوں وہ بالمشافہ مل کر اس پر گفتگو کر سکتے ہیں موضوع اتنا پیچیدہ ہے جسے الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے یہ لکھنے یا کہنے کی بات نہیں محوس کی جانے والی بات ہے روحوں کی حاضری پر مستقل کتابیں لکھی گئی ہیں اور یورپ یں ایک فن کے طور پر اس موضوع کو پڑھایا جارہا ہے۔روح اور جنات کو حاضر کرنا کسی خاص مذہب یا مسلک سے وابسطہ نہیں ہے یہ تو ایک فن ہے اسے جو کبھی سمجھے گا اور کرنے کا اہل ہو گا اس کے سامنے روحیں حاضری دیں گی۔

حلال وحرام کی تمیز اور عملیات۔(۵۶)

جواب:جو لوگ عامل بننا چاہتے انہیں فیصلہ کرنا ہو گا کہ وہ عامل بنیں یا پھر صوفی عملیات کی کتابوں میں عملیات کے لئے ہر وہ شرط رکھی گئی ہے جو ایک تصوف کے راہی کے لئے مقرر کی جاتی ہے اسی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ہم مسلمانوں میں عملیات تصوف کی راہ سے ہی آئے ہیں کسی بھی صوفی کی سوانح اٹھا کر دیکھ لیں آپ کو اس میں عملیات ضرور ملیں گے انہوں نے اس فن سے خلق خدا کو مستفید کیا ساتھ میں وہ شرائط بھی چسپاں کر دیں جو دراصل تصوف کا حصہ تھیں عملیات سے ان کا دور کا بھی تعلق نہ تھا یہی وجہ ہے آج بھی ہم اسی ہستی کے معتقد ہوتے ہیں جو نیک و پارسا ہونے کے ساتھ ساتھ تعویذ دھاگوں کا فن بھی جانتا ہو جبکہ تصوف کی طرح یہ بھی ایک فن ہے جسے تقوی وطہارت کے دبیز پردوں میں چھپادیا گیا ہے شاید اسی وجہ سے یہ فن مخصوص طبقہ کی ملکیت ہو کر رہ گیا اگر میری بات میں صداقت محسوس نہ ہو تو کسی نشہ میں چور جادو گر یا عامل کو دیکھ لو جو اپنے فن میں سوجھ بوجھ رکھتا ہے اس کا عمل ایک مولوی و مفتی سے زیادہ چلتا ہے یہ بات نہیں ہے وہ ایک عالم و پارسا سے زیادہ بلند مرتبہ ہے اگر امتیاز ہے تو صرف اس قدر وہ اپنے فن کو فن سمجھ کر اپنا روزگار بنائے بیٹھا ہے جبکہ ایک پارسا ان ضروریات ہی کو لایعنی سمجھتا ہے جو عملیات کی جان ہیں تو اس کے عمل میں کیسے اثر پیدا ہو سکتا ہے؟۔

جنات سے کیا کچھ معلوم کیا جاسکتا ہے؟(۵۷)

جواب:قران کا یہ فیصلہ ہے کہ جنات غیب نہیں جانتے تفصیل درکار ہو تو" سورہ سبا"کا دوسرا رکوع پڑھ لیں،دوسری بات یہ بھی ہے کہ انسانی ضروریات کی طرح جنات کی بھی ضروریات ہیں جسے ہمیں وقت نہیں ملتا اسی طرح انہیں بھی اپنے بکھیڑوں سے فرصت نہیں ملتی لیکن ایک طبقہ نے جنات کے بارہ میں ایسی لایعنی باتیں تسلسل سے پھیلائی ہیں

کہ حقیقت زندہ درگور ہو گئی ہے جنات کیا کچھ کر سکتے ہیں اس کی تفصیل قران کریم کی متعدد آیات وسورتوں میں دی گئی ہے ''سورہ الجن۔سورہ سبا۔سورہ الاحقاف۔سورہ الاعراف دیکھئے'' قصہ کوتاہ جنات غیب نہیں جانتے ان سے چوری چکاری دور کی باتیں اور مخفی چیزوں کے بارہ میں سوالات کرنا حماقت ہے۔اگر یہ کچھ کر سکتے تو جو عامل چند پیسے بٹورنے کی خاطر اتنا لمبا چوڑا سوانگ رچاتا ہے وہ خود خزائن ودفائن تک رسائی کیوں حاصل نہیں کرلیتا؟

ہر انسان جداگانہ صلاحیت کا حامل ہوتا ہے وضاحت کریں؟ (۵۸)

جواب: اسبات میں کوئی شک نہیں کہ اللہ نے ہر انسان میں جداگانہ صلاحتیں رکھی ہیں۔ہر ایک انسان میں ایک صلاحیت ایسی رکھ دی ہے جو دوسرے میں نہیں رکھی جیسے خیالات ایک دوسرے سے نہیں ملتے،ہاتھوں کے نشانات ایک دوسرے سے میل نہیں کھاتے ایک دوسرے سے ہر ایک کی آوز الگ ہے۔سوچ الگ ہے ایسے ہی صلاحتیں بھی الگ الگ ہیں۔آنکھوں کی روشنی جداگانہ ہے اللہ نے ہر انسان کو تخلیقی اعتبار سے الگ پیدا کیا ہے اسے الگ صلاحتیں ودیعت کی ہیں عملیات ہوں یا کوئی دوسرا امیدان اس میں تشابہ تو ہو سکتا ہے مگر یکسانیت بہت کم دیکھنے کو ملتی ہے۔ہم عملیات کے بارہ میں لکھ رہے ہیں تو اسے کی مثال دنیا مناسب ہوگا۔عاملین کے نزدیک اصطلاحی طور پر بہت سی باتیں مشترک ہیں لیکن نتائج اور تجربات ہر ایک کے اپنے اپنے ہیں۔کوئی بھی وظیفہ چلہ۔عمل یا پھر تجربہ لے لیں دس لوگ اگر دس کتابیں لکھیں گے تو ہر کوئی اپنا اپنا مشاہدہ و تجربہ لکھے گا جو دوسرے سے بہت کم میل کھائے گا جب کہ عمل ایک ہی ہے اس کی بنیادی وجہ صلاحیتوں کا الگ الگ ہونا ہے سہل انداز میں یوں بھی سمجھ سکتے ہیں بجلی کا کوئی کام ہے جس میں بجلی ایک ہی قسم کی چلتی ہے لیکن دس کاریگروں کو بلائیں گے ان میں سے ہر ایک اپنے انداز میں کام کریگا۔آپ کو بھی کوئی اعتراض نہیں ہوتا کیوں کہ آپ کو اس بجلی کی مشین یا پرزے سے کام لینا ہوتا ہے وہ جسے بھی آپ کی ضرورت ہوا کرے

کیا دور بیٹھا ہوا عامل کام کر سکتا ہے؟ (۵۹)

جواب: عملیات میں عامل کی توجہ کام کرتی ہے جسے توجہ اور یکسوئی مل جائے وہ عامل ہوتا ہے۔توجہ اور یکسوئی عملیات کی روح ہیں جو لوگ دور بیٹھ کر کام کرتے ہیں وہ مراقبہ کی حالت میں اس کام کی طرف توجہ کرتے ہیں کچھ لوگ کوئی

ورد کرتے ہیں تو کوئی خاص سورت یا عبارت و عزیمت سے کام لیتے ہیں مطمحہائے نظر صرف مقصد کا حصول ہوتا ہے اور وہ توجہ کے بغیر ممکن نہیں ہے اس لئے دور بیٹھ کر کام کئے جاسکتے ہیں

استعمال شدہ اشیاء کی عملیات میں اہمیت۔ (٦٠)

جواب: انسانی وجود سے مس ہونے والی اشیاء میں ایک خاص مناسبت پیدا ہو جاتی ہے۔اس کے تھوک ، پاؤں کے نیچے کی مٹی پہنا ہوا لباس۔جوتے ہر ایک میں ایک مناسبت و تعلق پیدا جاتا ہے یہ بات عاملین بخوبی جانتے ہیں اس لئے مطلوب کی استعمال شدہ اشیاء منگواتے ہیں یہ چیزیں عامل کے عمل میں بہت کام دیتی ہیں۔جادو گر عامل سفلی قسم کے لوگ اس نہج پر زیادہ کام کرتے ہیں۔اس بارہ میں تفصیلی بات "بنات اربعہ یعنی رسول اللہ ﷺ کی چار بیٹیاں" میں کردی ہے رجوع فرما سکتے ہیں۔

الواح مخصوصہ سے کیا مراد ہے؟ (٦١)

جواب: الواح (تختیاں) ستاروں کے مخصوص اوقات میں تیار کی جاتی ہیں جنہیں عاملین مختلف مقاصد کے لئے بناتے ہیں ان کے لوازمات جمع کر کے وہ کئی کئی ماہ ساعات اور گھڑیوں کا انتظار کرتے ہیں۔یہ ایک موثر طریق کار ہوتا ہے عمومی طور پر کاروبار حکومت یا کسی لمبے مقصد کے لئے زیادہ ترتیب دی جاتی ہیں۔

عملیات کا دائرہ کار۔ (٦٢)

جواب: عملیات سے ہر کام لیا جاسکتا ہے جو مادی طور پر ممکن ہو قدرتی قوانین کو عملیات کے روز سے نہیں بدلا جاسکتا مثلاً سورج یا چاند زمین کی گردش وغیرہ میں اگر کوئی چاہے کہ تغیر و تبدل کردے ایسا م
کاموں میں خلل نہیں ڈالا جاسکتا لیکن روز مرہ کی ضرورتوں میں سے بہت سے کام لئے جاسکتے ہیں۔

عملیات میں نفسیات کا کردار۔ (٦٣)

جواب: جادو ٹونہ یا عملیات اس وقت اثر انداز ہوتے ہیں جب انسان معمول سے ہٹ جاتا ہے مثلاً
گھبرانا۔پریشان ہونا یا شدید غصہ میں آنا۔اگر انسان نارمل حالت میں رہے اور خوش مزاجی سے کام لے تو یہ چیزیں بہت

کم اثر کرتی ہیں۔ عملیات کا انسانی زندگی پر کچھ نہ کچھ اثر ضرور ہوتا ہے ضروری نہیں کہ عملیات سے ہر بات اسی وقت پوری ہو جائے ممکن ہے اس کی تکمیل میں کچھ عرصہ لگ جائے کیونکہ جب تک تیر نشانہ پر نہ لگے گا مطلوبہ نتائج برآمد نہیں ہو سکتے کچھ لوگ ذہنی و نفسیاتی طور پر از خود ایسے اثرات کے لئے ہمہ تن تیار رہتے ہیں ان پر معمولی سا وار بھی کارگر ہوتا ہے کچھ لوگ اس بات پر آمادہ نہیں ہوتے ان پر جابر سے جابر عمل بھی دیر میں اثرا کرتا ہے۔ جادو اور عملیات کی اثرپزیری میں نفسیات کا بنیادی کردار ہوتا ہے۔

اعمال میں شرائط مخصوصہ۔ (٦٤)

جواب: ہر کام کی طرح عملیات کے لئے بھی شرائط اصول قواعد و ضوابط ہوتے ہیں جب تک کسی فن کے قواعد و ضوابط موجود نہ ہوں اسے فن نہیں کہا جاسکتا درجہ بندی اور قواعد کے اجزاء کو شرائط کہا جاتا ہے ہر ک
چاہے بنانے کے لئے ترتیب سے ساری اشیاء استعمال کی جاتی ہیں پہلے پانی ابالتے ہیں پھر اس میں پتی ڈالتے ہیں اس کے بعد دودھ اور چینی کی باری آتی ہے جب ترکیب سے ان اشیاء کو ملایا جاتا ہے تو وہ مرکب چائے کہلاتا ہے۔ اگر ہم سب سے پہلے چینی کو پکانا شروع کر دیں تو کبھی چاہئے نہیں بنا سکتے یہی بات اعمال میں دیکھنے چاہیئے جو چیز پہلے کرنے والی ہے وہ پہلے ہو جو بعد میں کرنے والی ہے اسے بعد میں کیا جائے۔

وظائف میں مخصوص اناج کیوں تجویز کیا جاتا ہے؟ (٦٥)

جواب: وظائف و چلہ کشی کے دوران پہلے لوگوں نے جہاں بہت ساری شرائط رکھی تھیں وہیں پر کھانے پینے کی قیود بھی مقرر کر دی تھیں قران کریم میں کہیں کھانے پینے اور مخصوص اناج کے استعمال کا ذکر نہیں ہے البتہ احادیث مبارکہ میں کچا پیاز و لہسن کا استعمال کو مساجد کی حاضری کے عبادت کے اوقات میں ناپسندیدہ قرار دیا گیا ہے۔ چلہ کشی میں یہ حدبندیاں احبار یہود اور رہبان مسیحت میں پائی جاتی ہیں تورات میں اس قسم کی حدبندیوں کو تسلیم کیا گیا ہے۔ ہمارے ہاں عملیاتی دنیا میں بہت سی باتیں دیگر مذاہب سے در آئی ہیں ان میں ایک یہ حدبندیاں اور کھانے پینے کی پابندیاں بھی ہیں جو یہودیوں و عیسائیوں اور ہندو جوگیوں سے مستعار لی گئی ہیں۔

ہمزاد کیا ہوتا ہے؟ (٦٦)

جواب: ہمزاد کے اوپر بہت سی کتابیں لکھی گئی ہیں لکھنے کی حد تک یہ ایک ایسی طاقت کا نام ہے جو انسان کی ہم شکل ہوتی ہے اس کے آسان سے آسان تر اور مشکل سے مشکل تر وظائف موجود ہیں۔ عملیات کی کوئی کتاب اس کے ذکر خیر سے خالی ہو گی لیکن ہمیں ایسا عامل آج نہیں ملا جس نے اس کا عملی مظاہرہ کیا ہو بہر حال لکھی گئی تراکیب اور اعمال سے جو بات عیاں ہوتی ہے اس میں ہمزاد ملے یا نہ ملے البتہ عامل کے اندر بے پناہ قوت ارادی ضرور جمع ہو جاتی ہے، قوت ارادی سے کچھ بھی کام لیا جاسکتا ہے تسخیر ہمزاد میں تو بہت سی حدود و قیود سے گرز ناپڑتا لیکن قوت ارادی میں یہ جھجٹ قطعی نہیں ہوتا۔

موکلات کیسے بنائے جاتے ہیں؟ (٦٧)

جواب: موکلات عملیاتی دنیا میں الفاظ اور اعداد کی مدد سے تیار کی گئی طاقت کا نام ہے اگر موکل سے کام لینا ہو تو کسی کے نام کے اعداد نکال کر اسے حروف بنا کے آگے ایل۔ طیش۔ یوش وغیرہ لگا کر کام لیا جاتا ہے۔ عاملین اساتذہ نے کل کائینات کو تین سوساٹھ درجات میں تقسیم کیا ہے اور ہر درجے کے خدام تسلیم کئے ہیں یوں سمجھ لیں عاملین کے نزدیک اس دنیا پر تین سوساٹھ موکلات مقرر ہیں۔ ایل کے اعداد "۴۱" بنتے ہیں۔ الف کا ایک۔ ی۔ کے ۔۱۰۔ اور۔ ل۔ کے۔ ۳۰۔ بنتے ہیں۔ ایل کے مجموعہ کو علوی کہا جاتا ہے اسی طرح طیش۔ اسکے اعداد "۳۱۹" بنتے ہیں۔ ط۔ ۹۔ ی۔ ۱۰۔ ش۔ ۳۰۰۔ یوش کے ۳۱٦ بنتے ہیں۔ ی۔ ۱۰۔ و۔ ٦۔ ش۔ ۳۰۰۔ اگر کوئی عمل علوی بنانا ہو تو اس کے آگے ایل لگاتے ہیں اور اگر اسے سفلی بنانا ہو تو اس کے آگے طیش لگاتے ہیں اسے طرح اگر جنات سے کام لینا ہو تو یوش کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ایک کام کو ۴۱ لوگ جتنی دیر میں کریں گے لامحالہ طور پر ۳۱۹ یا ۳۱٦ اس کام کو بہت جلد کر دینگے۔ اس لئے جادو اور جنات سے لئے جانے والے کام علوی موکلات سے سپرد کئے گئے کام سے جلدی سرانجام پاتے ہیں۔

عملیات میں نامانوس الفاظ کیوں استعمال کئے جاتے ہیں؟ (٦٨)

جواب: نامانوس الفاظ عملیاتی عبارات و وظائف کا حصہ ہوتے ہیں لغوی اعتبار سے ان کے معانی سمجھ سے بالاتر ہوتے ہیں لیکن انہیں عمل سے الگ کر دیں تو عمل بے جان ہو کر رہ جاتا ہے، کچھ لوگوں کا کہنا ہے یہ الفاظ موکلات کے نام ہوتے ہیں جنہیں عاملین شامل عمل کر دیتے ہیں۔ کچھ کا کہنا ہے کہ یہ دیگر مذاہب سے اخذ شدہ طاقت سے بھرپور الفاظ

ہوتے ہیں جنہیں من و عن شامل عبارت کر لیا جاتا ہے کچھ اس بات کے قائل دکھائے دیتے ہیں ایسے الفاظ القائی ہوں جن کے استعمال سے مخفی طاقتیں کام کیا کرتی Cod ہوتے ہیں۔ یا پھر ہو سکتا ہے یہ اس طاقت کو استعمال کے کوڈ ہیں کچھ بھی لیکن یہ نامانوس الفاظ عملیات کی جان ہوتے ہیں مثلاً حدیث پاک میں ب
لوگ زمانہ جاہلیت میں استعمال کیا کرتے تھے اس کی بعد میں بھی اجازت برقرار رکھی گئی لغت عرب کے لحاظ سے اس دم کے کچھ معانی سمجھ میں نہیں آتے لیکن اثرات کا ایک زمانہ قائل ہے۔

قضائے حاجت کے اعمال۔ (۶۹)

جواب: انسان کوئی بھی کام اس وقت نہیں کرتا جب تک اسے مجبور نہ کر دیا جائے یا پھر اسے اس کی ضرورت محسوس نہ ہونے لگے۔ جب کوئی ضرورت پیش آتی ہے تو ممکنہ طور پر اسے حل کرنے کی طرف مائل ہوتا ہے اس کی سمجھ میں جو کچھ بھی آئے ترکیب لڑاتا ہے جب مادی طور پر ناامید ہوتا ہے تو عملیات و عاملین کی طرف رجوع کرتا ہے۔ کتب عملیات میں بے شمار اعمال قضائے حاجت سے متعلق لکھے ہوئے ملتے ہیں عملیات کے بل بوتے کام ضرور حل ہوتے ہیں لیکن ہر ایک نہیں صرف انہیں لوگوں کے ہوتے ہیں جو حل کرنے کا ہنر جانتے ہوں جو مضبوط قوت ارادی سے بھرپور ہوں جن کے اندر پختہ عزم ہو کچے ارادوں اور کمزور طبیعت کے لوگ عملیات کے بل بوتے بہت کم مقاصد حاصل کر پاتے ہیں، ایک عمل حاضر خدمت ہے۔

ایک آیت کا فائدہ۔ لیس لھا من دون اللہ کاشفۃ جو آدمی حصول مطلب کے لئے یا رفع ھم و غم ظالم قرض کی ادائیگی کے لئے پڑھے [شرعی حدود میں رہتے ہوئے] خالص نیت سے [۲۱۵۳] بار رات میں جب چاہے ورد کرے اور اللہ سے مانگے توسل بالنبی و مشائخ کی ارواح کرے بلاشک و شبہ اپنی منزل کو پہنچے [طریقہ] غسل کے بعد دوگانہ تہجد ادا کرے استغفار کے فاتحہ واخلاص پڑھے اور یسین و دیگر آیات جو ہو سکے پڑھے پھر اس کا ثواب نبی ﷺ اور ازواج النبی ﷺ اصحاب و مشائخ و جملہ مسلمانوں کو پہنچائے پھر آیت کا ورد کرے ختم کے بعد یہ ابیات پڑھے... یا من اذا ضاق القضاء، وتر اکمت جمل ولد واھی، وذاقت النفس الحمام، وآیست عند التناھی، فرجھا بدقیقۃ، من حسن لطف یاالٰہی [۵۰] بار ہر سو پر ایک بار انہیں پڑھے اور اعداد پورے کر دے

نوچندے دنوں کی اہمیت کیا ہوتی ہے؟ (۷۰)

جواب: جب نیا چاند نکلے تو تین دن سوختک کے ہوتے ہیں ان میں کوئی عمل نہیں کرتے ان میں آنے والا دن کوئی بھی نوچندہ نہیں ہوگا بلکہ تین تاریخ سے دس تاریخ تک جو دن پہلے آئے گا وہ نوچندہ ہوگا اگر چاند نکلنے پر دوسری تاریخ کو جمعرات آئی تو پہلی جمعرات نوچندی نہ ہوگی بلکہ نو تاریخ کو آنے والی جمعرات نوچندی ہوگی۔

حصار کسے کہتے ہیں؟ (۷۱)

جواب: حصار اصل میں اس دیوار کو کہتے ہیں جو قلعہ یا گھر کے باہر حفاظت کی غرض سے کھڑی کی جاتی ہے عملیات میں عامل کی حفاظت سب سے مقدم ہوتی ہے اس لئے جو عمل بھی کیا جائے اس سے پہلے حصار کرنے کی تلقین کی جاتی ہے۔ حصار کے بہت سے اعمال ہیں سفر و مسافت میں پہلے لوگ جانوروں درندوں سے حصار کیا کرتے تھے اعمال جلالی میں بھی حصار کیا جاتا ہے تاکہ اثرات بد سے محفوظ رہا جاسکے اعمال جنات وسحر میں بھی حصار ہوتا ہے تاکہ ان کے غیض و غضب سے محفوظ رہا جاسکے موکلات سے حفاظت کے لئے بھی حصار کیا جاتا ہے تاکہ ان کے غیض و غضب سے بچا جاسکے، پہلے لوگ وباء و ناگہانی سے بچنے کے لئے بھی حصار کیا کرتے تھے۔ مسلمانوں کے صبح و شام کے لئے تلقین کی گئی دعائیں بہترین حصار کا کام دیتی ہیں

عامل عمل اور معمول کیا ہوتے ہیں؟ (۷۲)

عملیات کے بنیادی ارکان یہی تین ہوتے ہیں۔ عامل کام کرنے والے کو کہتے ہیں یعنی فاعل ہوتا ہے۔ عمل وہ چیز ہوتی ہے جو کی جارہی ہوتی ہے ضروری نہیں کہ پڑھائی یا تعویذات ہی ہوں کوئی بھی عمل ہو وہ آلہ کار ہوتا ہے۔ معمول وہ ہے جس کے لئے یا جس پر عمل کیا جاتا ہے یا پھر یوں سمجھ لیں کہ عامل شکاری ہے عمل بندوق ہے اور مطلوب شکار ہے۔ سب سے پہلے ہدف ہونا ضروری ہے اگر ہدف موجود نہ ہوا تو موئثر سے موئثر عمل بھی رائیگاں جائے گا۔ اس کے بعد شکاری کی مہارت ہے کہ اس کا نشانہ ٹھیک ہو اس کی شست برابر ہو صحیح جگہ کا انتخاب کیا گیا ہو ایسے میں زیادہ امکان شکاری کی کامیابی کے ہوتے ہیں۔ عامل کی قوت ارادی یکسوئی اور مزاج کی استقلالی عمل میں کامیابی لاتی ہے، کمزور ارادہ اور ڈرپورک قسم کے لوگ عامل نہیں ہوا کرتے کیونکہ اس میدان میں بروقت اور دوٹوک فیصلے کرنے پڑتے ہیں حالات کی نزاکت کو پیش نظر رکھنا پڑتا ہے۔

حروف کے اعداد نکالنے کا سہل طریقہ کیا ہے؟ (۷۳)

جواب: جو عامل ان آٹھ حروف کو یاد کرلیگا اسے اعداد نکالنے میں کبھی دشواری پیش نہ آئے گی وہ حروف یہ ہیں ۔ابجد۔ہوز۔حطی۔کلمن۔ سعفص۔قرشت۔ثخذ۔ضظغ۔پہلے نو حروف اکائیاں ہیں دوسرے نو حروف دہائیاں ہیں۔تیسرے نو حروف سکیڑہ ہیں غ کے ۱۰۰۰ اعداد ہیں۔عربی میں ہزار سے بڑا عدد نہیں ہوتا احتیاطاً ہم نے جدول میں ایام کے ساتھ حروف کے اعداد بھی دیدئے ہیں۔

دنوں کے نام معہ اعداد

دنوں کے نام معہ اعداد

ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ
شنبہ	یک شنبہ	دو شنبہ	سہ شنبہ	چہار شنبہ	پنج شنبہ	جمعہ
357	387	367	422	566	412	118

حروف معہ اعداد

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
1	2	3	4	5	6	7
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
8	9	10	20	30	40	50
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
60	70	80	90	100	200	300
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
400	500	600	700	800	900	1000

ہ

سوال حروف صوامت کیا ہیں ان کی زکوۃ نیز ان کے فوائد بھی بیان کریں؟ (۷۴)

جواب: (اس جگہ ہم اپنی ایک دوسری کتاب کا اقتباس دینا زیادہ مناسب سمجھتے ہیں) گرہن اور حروف صوامت کی اہمیت بہت زیادہ ہے عامل حضرات اس وقت بعض دم چلہ کرتے ہیں حروف صوامت کی زکوۃ دیتے ہیں، تاکہ ضبط نور

کے وقت اثر ضبط کو قابو میں کرلیا جائے، چنانچہ تجربہ کیا گیا ہے کہ ایسے وقت میں مکمل کئے گئے کام حیرت انگیز طور پر تمام زندگی کام دیتے ہیں، اگر کسی کام میں چلہ کی تعداد مقرر نہ ہو تو [۱۰۱] ایک سو ایک بار پڑھ لیا جائے پھر یومیہ گیارہ مرتبہ دہرالیا جائے تاکہ زکوۃ قائم رہے، گرہن کے وقت ساقط کردینے والی قوت حاصل کی جاتی ہے، اس کے لئے حروف صوامت کا چلہ بہت کام دیتا ہے، حروف صوامت یہ ہیں، احد، رسص، طعک، لموہ، انکو [543] مرتبہ لکھ لیں تو تاثیر آجاتی ہے پھر یہ حروف ہر قسم کے دردوں کو باندھنے، زبان بندی، تعلقات باندھنے، گرتے حمل کو روکنے بھاگے آدمی یا جانور کو روکنا، غرضیکہ کہ ہر قسم کی چلتی چیز کو روکنے کا کام دیتے ہیں، انسانی حوائج کے چوتھائی کام حروف صوامت سے انجام دئے جاسکتے ہیں اس موقعہ پر ایک عمل حاضر خدمت ہے، فیض حاصل کریں اجازت ہے، یہ عمل ان ت م ام خ ب اث ت وں س ے م ح ف وظ ر ک ھ ے گ ا ج و ان س ان و ش ی اط ی ن دون وں س ے واب س ت ہ ہ ی ں، م ث لاً ب د گ زبان بندی کا کام دیگا، حاسدوں کے حسد سے محفوظ رکھے گا ہمہ وقت نظر بازوں ظالماں قاطعا اور موزیاں سے محفوظ رکھے گا ہمہ وقت جن لوگوں کو مخالفت کا سامنا ہے جن کے دشمن ہر وقت انہیں نیچا دکھانے کی فکر میں رہتے ہیں بدنام کرتے ہیں، ان سب کے لئے یہ حرز کا کام دیگا، تمام خلقت کی زبان بھی اسی سے بند ہوگی، گویا شر الاشرار سے محفوظ رہنے کے لئے یہ حصار کا کام دیگا انسان کے لئے نفع بخش تحفہ ہے ہر ایک کے لئے، حروف صوامت جن سے ہر قسم کے امور کو باندھا جاتا ہے انکے [۵۴۳] اعداد ہیں اور حروف نورانی میں سے، الم، طہ، طس، طسم، عسق، ن، کے اعداد بھی [۵۴۳] ہیں ان کے ذریعہ اللہ نے قران کریم کی حفاظت فرمائی ہے یہ کئی سورتوں کے شروع میں آئے ہیں، انکے مفرد اعداد حروف چودہ ہیں اب ان اعداد کی قوتوں سے نقش تیار کرتا ہوں جو شر الاشرار سے محفوظ کریگا وہ یہ کہ [۱۷۷] سے لیکر [۱۸۵] تک بالترتیب لکھنا ہوگا۔

۷۸۲

۱۸۰	۱۸۵	۱۷۸
۱۷۹	۱۸۱	۱۸۳
۱۸۴	۱۷۷	۱۸۲

زبان بندی کے لئے)اب اسکی تکمیل یوں کریں اگر نقش زبان بندی اعداء کے لئے لکھنا ہے تو نقش کے نیچے یوں) لکھیں (وجعلنا من بین ایدیھم سداو من خلفھم سدا فاغشینا ہم فہم لایبصرون صم بکم عمی فہم لایرجعون عقدت لسان ہم وسدت افواہھم)اور اگر یہ

نقش حفاظت کے لئے]ل ک ھ ن ا ھ وت و ن ی چ ے ی ہ ل ک ھ ی ں ک ذال ک ال ل ہ ر ب ی ع ن اف واہ ھ م [وع ن اف واہ ن ا ک ذال ک یسارہم و عن یسارنا انہ علی کل شئی قدیر ولکل شئی حفیظ وصلی اللہ علیٰ محمد وسلم۔

حفاظت کے لئے) اگر یہ نقش نظر جن وپری، سحر وجادو کی حفاظت کے لئے ہو تو یہ لکھیں۔سدت اخواۃ و نظرالجن) والانس والشیاطین والسحرۃ والا باسۃ من الجن واللہ العزالانس والشیاطینمن یلوز بہم بالاعزاو باللہ الکبیر الاکبر۔

باہمی رنجش کے لئے ہو تو)ایک گھر میں رہتے ہوئے باہمی ناچاقی ہو میاں بیوی یا دفتر میں وقعت نہ ہو تو یہ نقش کے) ن ی چ ے ی وں ل ک ھ ی ں وَجَعَلْنَا مِن بَیْنِ أَیْدِیْہِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِہِمْ الْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلَى أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا فَہُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ (أَیْدِیْہِمْ وَتَشْہَدُ أَرْجُلُہُمْ بِمَا کَانُوا لو انفقت مافی الارض جمیعا ماالف بینہم انہ عزیز حکیم یا ارحم الرحمین۔۔ان عزیمتوں کو جو نقش کے بعد لکھنی ہیں بحق الم، طہ طس، طسم، عسق،اللہم احفظ علی حامل ہذاالدعاء [نام مع والدہ] بامر اللہ الواحد القہار، اب چاروں طرف ایک ایک دفعہ حروف صوامت لکھیں احد رسص طعک لموہ،، نقش کے کونوں سے لکھیں یہ سارا کام کالی یا نیلی سیاہی سے کاغذ پر لکھ سکتے ہیں، لکھتے وقت منہ جنوب کی طرف کریں ایسا انتظام کریں کہ کوئی بلائے نہ اور نہ ہی کام کرتے وقت بولنا چاہئے، لکھتے وقت منہ جنوب مغرب کی طرف کریں اس کو تہہ کرکے تعویذ بنایں بازو یا گلے میں باندھ لیں یہ ایسا کام کرلیا جس سے دل مطمئن ہو گا اور بے خطر ہو جایئں گے۔۔

کیا شریعت میں پھونک مارنے اور دم کرنے کا کہیں ثبوت ملتا ہے؟ (۷۵)

جواب: حضرت عائشہ پانی پر دم کرکے مریض پر چھڑکا کرتی تھیں [مصنف ابن ابی شیبہ ۵/۴۰] نبی دم پڑھ کر درد کی جگہ ہاتھ پھیرا کرتے تھے [مسند احمد ۶/۴۴ عمل الیوم والیلہ ۱/۵۵۵] کفایۃ المطالب میں لکھا ہے نبی ﷺ اپنے گھر والوں پر تعوذ پڑھے ہوئے ہاتھ پھیرا کرتے تھے اور دم کیا کرتے تھے [کفایۃ المطالب 643/2 الثمر الدانی شرح رسالہ القیروانی 711/1]

کیا قران سے شفاء حاصل کی جاسکتی ہے؟ (٧٦)

جواب: قران سے شفاء۔ابن عابدین اپنے حاشیہ میں لکھتے ہیں: ''المجتبی'' لکھاہے کہ قران کے ذریعہ سے شفاء حاصل کرنے بارہ میں اختلاف ہے کہ مریض پر قران پڑھ کر بخشا جائے یا بچھو کے کاٹے پر دم کیا جائے یا مریض کے گلے میں لٹکانے کی نیت سے آیات لکھی جایئں یا لکھ کر پینے نہانے کھانے میں استعمال کیا جائے البتہ نبی ﷺ اپنے لئے تعوذ ضرور کیا کرتے تھے [حاشیہ ابن عابدین 364/6]

حادثات سے بچنے اور ناگہانی سے محفوظ رہنے کوئی مجرب عمل بتائے؟ (٧٧)

جواب: برائے حفاظت موت... سورہ توبہ کی آخری آیات لَقَدْ جَاءكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ (128) فَإِن تَوَلَّوْاْ فَقُلْ حَسْبِيَ اللّهُ لا إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (129) [٧] بار بعد نماز مغرب و فجر پڑھیں تو اس دن یا رات میں موت نہ آئیگی اگر اس دن موت مقدر ہوئی تو پڑھنا بھول جائے گا، ان آیات کے متعلق اتنا کہدینا ہی کافی ہے کہ ان کی تلاوت کرنا تمام دنیاو آخرت کی مہمات کے لئے کافی ووافی ہے ،آپ اپنی حاجات سامنے رکھ کر یہ آیات پرھیں تو اللہ آپ کی حاجات پوری کرتا اور مشکلیں آسان کردیتا ہے میری زندگی کا معمول بن چکا ہے کہ میں ان آیات کی صبح فجر کی نماز کے بعد اور شام مغرب کی نماز کے بعد سات سات بار تلاوت کرتا ہوں مجھے معلوم نہیں کہ میری حاجات کیسے پوری ہوتی ہیں انسانی جذبات بہر حال پریشانی کا سبب بنتے رہتے ہیں لیکن سچی بات یہ ہے میری کوئی حاجت ایسی نہیں ہوتی جو بروقت پوری نہ ہوتی ہوایک صاحب دل لکھتے ہیں یں ان آیات کو جب بھی مشکل گھڑی میں پڑھتا ہوں تلاوت کی مقررہ مدت پوری ہونے سے پہلے ہی میری حاجات برآتی ہیں، دنیاوی حاجات کی برآوری تو اپنی جگہ سب سے زیادہ جو اہمیت کی حامل چیز ہے وہ شفیع کونین مقصود کائینات فخر موجودات حضرت محمد ﷺ کی زیارت کی سعادت نصیب ہوتی ہے ، یہ بڑے نصیبہ کی بات ہے ایک بات جو تجرباتی و مشاہداتی طور پر کہی جاسکتی ہے وہ یہ کہ ان دو آیات میں نہ جانے خدا نے کیا تاثیر رکھی ہے کہ انسان جس حال میں بھی ہو حب رسول ﷺ کی ایک جوت جگ جاتی ہے ، بیماروں کے لئے ان میں شفا کے دریا بہتے ہیں حقیر فقیر تو صرف اتنا ہی کہ سکتا ہے کہ یہ بتانے کی نہیں عمل کی بات ہے اگر کسی کی کوئی حاجت ہو تو اس کا ختم کرنا چاہئے اول وآخر جتنا ہو سکے درود شریف پھر ایک سو ایک بار ان آیات کی تلاوت جس

مقصد کے لئے بھی کی جائے وہ انشاء اللہ ضرور پورا ہوتا ہے عمل میں کوئی کسر نہیں کامیابی و ناکامی انسانی کی نیت میں چھپی ہوئی ہے میں نے ایک کتاب میں پڑھا کہ ایک آدمی ان آیات کا عامل تھا وہ ان آیات کی تلاوت کر کے درود پاک بھی پڑھا کرتا تھا ایک دن انس نے خواب دیکھا کہ نبی ﷺ تشریف لائے ہیں اور فرماتے ہیں لائے میں وہ منہ چوم لوں جو لقد جاء کم کی تلاوت کرتا ہے۔

آگ کی بندش کا کوئی مجرب عمل لکھئے؟(۷۸)

جواب:آگ باندھنے یا کھولنے کے لئے...منھار کی بھٹی آوہ وغیرہ باندھنے کے لئے جلوائی جلوائی کھولوں کھوں اھرن ماہی حضرت شاہ جمن جتی جنتی۔اگر باندھنا منظور ہو تو تو یوں کہے؛جلوائی جلوائی باندھوں اہرن ماہی حضرت شاہ جمن جتی جنتی ترکیب سات[7] کنکریاں صحرا کی لیکر ہر کنکری پر یہ ورد سات[7] بار پڑھے اور دم کرے جو باندھنا ہو اس میں ڈالدیں کھولنے باندھنے کی ایک ہی ترکیب ہے؛زکوۃ اسکی یہ ہے کہ سوادمڑی کے کالے نخود و قند سیاہ لیکر جمعرات کے (دن لڑکوں بانٹے بغیر زکوۃ کے نہ کرے۔(بیاض یعقوبی

☆ایضاًاور یہ ترکاری اور پھولوں کو باندھنے کے لئے ہے پھلوائی پھلوائی کھولوں کھولوں پھولوں کی جاتی چار کھونٹ کھیتوں کی کھولوں کہوں دور کی جائے حضرت شاہ جمن جتی جنتی سب جگ میرا نام روشن،اس منتر کو پھراتا جاوے سب کھیت کو لوبان کی دھونی گرد پھیرے زکوۃ اس کی بھی سوادمڑی کے نخود و قند سیاہ ہیں تقسیم کرے[از بیاض [یعقوبی۲۲۸

سلب امراض کا کوئی بہترین سا عمل تحریر کیجئے؟(۷۹)

جواب: سلب امراج کا حیرت انگیز عمل۔میرے استاد محترم جناب محمد رفیق زاہد مرحوم کا عمل ہے،اس کے بارہ میں اپنی] کتاب بوستان طلسمات ص ۳۷اپر[لکھتے ہیں عرصہ دس سال سے اس برقی روحانی عمل سے ہزاروں لاعلاج مریضوں کا کامیاب علاج کر چکا ہوں،سب سے پہلے اس عمل کی زکوۃ ادا کریں ترک حیوانات کر کے سوا مہینہ روزے رکھے یومیہ دریا یا کسی چلتے ہوئے پانی کے کنارے چلے جایا کریں سب سے پہلے نماز فجر ادا کریں پھر اول آخر درود شریف کے بعد یہ عمل شروع کر دیں سورج طلوع ہونے تک عمل جاری رکھیں،جب سورج طلوع ہو جائے تو عمل ترک

کر کے سورج کے مقابل کھڑا ہو جائے اور سورج کی طرف بغیر پلک جھپکائے دیکھنا شروع کر دے جب نظر تھک جائے تو فوراََ پانی کی طرف دیکھنا شروع کر دے جب آنکھوں سے حرارت ختم ہو جائے پھر سورج کی طرف دیکھنا شروع کر دے یہ عمل مسلسل ایک گھنٹہ جاری رکھیں ایک چلہ کے بعد عامل کی آنکھوں میں ایک زبردست چمک پیدا ہو جائے گی اس مقناطیسی قوت میں یومیہ اضافہ ہوتا جائیگا عمل کی مدت سوا مہینہ ہے اگر عمل پر مداومت جاری رکھے تو ایک نظر دیکھ کر ہی مریض کو ٹھیک کیا جاسکتا ہے، عامل ایک لازوال طاقت کا شاہکار بن جاتا ہے، عمل کی آیت یہ ہے۔۔ پارہ ۱۹ کی آیات۔۔۔ال م ت ر ال ی رب ک ک ی ف م د ال ظ ل ول و ش اء ل ج ع ل ہ س اک ن ا ث م ج ع ل ن ا 45 ال ش م س ع ل ی ہ د ل ی ل ا۔۔ر 46] تک [سورہ الفرقان]ترکیب عمل] جس مریض کے مرض کو سلب کرنا ہو، اگر وہ از قسم لقوہ فالج یا گھٹیا، جوڑوں کا درد، ریح کا درد یا کوئی بھی درد ہو تو عامل مریض کے درد والے عضو پر ہاتھ رکھ کر اور مرض کی جگہ عامل نگاہ گڑا کر دیکھتا رہے ساتھ میں آیت مذکورہ کا ورد بھی کرتا رہے چند لمحے بعد نظر اُٹھالے انشااللہ درد اسی وقت جاتا رہیگا اگر اندرونی مرض ہے تو اس نوعیت سے تصور کر کے عمل کریں تجربہ شاہد ہے کہ سال ہاسال کے امراض، پیچیدہ بیماریاں چشم زدن میں کافور ہو جاتی ہیں فالج کے مریضوں کو اسی وقت وزنی اشیاء اٹھوادی جاتی ہیں پاگل آن کی آن صاحب عقل و شعور بن جاتا ہے۔

آپ کوئی ایسا عمل جانتے ہیں جس میں مرنے والوں سے بات چیت کی جاسکتی ہو؟ (۸۰)

جواب: مردوں سے بات چیت کرنا۔ بذریعہ مراقبہ بزرگان دین سے استفادہ کرنا کشف قبور زیارت اولیاء، علماء و صلحاء، مشائخ کبار، اپنے عزیز واقرباء وغیرہ یاصمد، یاصمد، اللہ الصمد، بعد تہجد یا عشاء، صاف جگہ مصلی بچھا کر مسجد یا مکان میں بیٹھ جایئں پہلے دن پانچ ہزار بار، دوسرے دن ۴، تیسرے دن [3000] تین ہزار، پھر یومیہ ایک تسبیح کم کرتا جائے [یعنی سو یومیہ کم کرے] حتی کہ ایک تسبیح [۱۰۰]پر آجائے، اس درمیان میں اس قدر رقت طاری ہو گی کہ پڑھنا مشکل ہو جائیگا، آنکھیں رواں ہو نگی، دل بے قابو جیسے بھی ہو عمل مکمل کریں بخوف مطلق نہیں عمل پورا ہوا، اب یومیہ ایک تسبیح پڑھا کریں۔

طریقہ استعمال]جس قبر کے حالات معلوم کرنے ہوں اس کے پاس قبلہ رخ ہو کر آنکھیں بند کر کے پڑھنا شروع] کر دیں پانصد [۵۰۰] بار پورا نہ ہو گا کہ قبر مثل صندوق کے کھلنا شروع ہو جائیگی، کھلی آنکھوں سے سب کچھ

دیکھیں، عذاب قبر معلوم نہ ہو گا، صلحاء کو دل میں سلام کریں جواب ملے گا کسی بات پر زیادہ اصرار نہ کریں زیادہ وقت خاموشی اختیار کریں کسی دوسرے صاحب قبر سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے کچھ میں قابلیت افادہ ہوتی ہے، کچھ میں نہیں عمل مخفی رکھیں بازیچہ اطفال نہ بنائیں اس عمل میں آپ کا وجود تو ہو گا مگر خود اس سے بے خبر ہونگے چند منٹ سے زیادہ دیر نہ لگائیں عمل سے آنکھیں کھول دیں

فائدہ]اس سریع التاثیر عمل میں تیسرے دن رقت شروع ہو جاتی ہے جب ضرورت ہو تہجد یا عشاء کے بعد مراقبہ] کر کے جو چاہیں دیکھیں اپنی پریشانی کا حل معلوم کریں، لیکن عورت کی قبر پر نہ کریں اخفاء کا خصوصی خیال کریں اگر ہفتہ کے بعد رقت بند ہو جائے تو یومیہ پانچ [5000]ہزار بار اللہ اللہ کا ورد کیا کریں تصفیہ قلب ہو جائیگا اگر ترک حیوانات کے ساتھ عمل کریں تو بہت خوب ہے۔

تعویذات کے لئے کوئی مجرب عمل لکھئے؟ (۸۱)

جواب: تعویذات کے توڑ کے لئے، کاروبار میں برکت کے لئے، اور بندش کا خاتمہ رکاوٹ دور کرنے کے لئے کام میں لائیں، بندہ کے استاد محترم نے ہر کام کی اجازت دی ہے، عمل کو انتہائی مجبوری میں کریں [۱]ایک عدد پتلہ تیار کریں، جس کے لئے مندرجہ اشیاء کی ضرورت ہو گی [۱] سوا گز کالا کپڑا لٹھے کا [۲]ایک عدد بکرے کا دل [۳] اکیس سوئیاں [۴]نو قبروں کی مٹی [۵]اگربتی کا ایک پیکٹ عمدہ قسم کا [ترکیب یہ ہے]پہلے کپڑے کی قمیص کاٹ لے پھر تین عدد تعویذات لکھیں جس میں نام مریض معہ والدہ لکھیں اگربتیاں قمیص کے اندر رکھیں اور تمام قبروں کی مٹی ملا کر تھوڑی سی رکھدیں اسی کپڑے کی تین کتریں کاٹ کر اسے کفن کی صورت بنادیں اور طاق کی صورت میں سوئیاں دل میں اتار دیں اور ہر ایک سوئی پر یہ فسوں ایک ایک بار پڑھ کر پھونکیں [اتتر پانی پستر پائوں تھلے ہنومان پکارے پیرون گجے حضرت سلیمان دی دہائی سینے وچ وجے]اب اس جنازہ کو دو قبروں کے درمیان دفن کردیں۔اس عمل کو یوں سمجھئے پہلے دل میں سوئیاں اتار دیں پھر کپڑا اچھا کر اس پر تعویذات رکھیں پھر دل اور قبروں کی مٹیاں رکھیں اس عمل کے کچھ پہلو پوشیدہ رکھے جاتے ہیں کیونکہ یہ جلالی عمل ہے اور نوآموز کے ہاتھوں میں جانے کا اندیشہ ہے جو اس کا مستحق ہو، وہ رابطہ کر سکتا ہے کیونکہ جادو چار قسم کا ہوتا ہے، اس کے چار ہی قسم کے توڑ ہوتے ہیں تعویذ کو کسی دوسری جگہ ڈرائینگ کر کے کاپی کر دیا جائیگا۔

انسانی شکل میں آنے والے جنات کی پہچان بتلائے؟ (۸۲)

جواب: انسانی روپ میں آنے والے جنات کی پہچان۔جنات کو اللہ تعالی نے ایسی قوت دی ہے، یہ اپنا روپ بدل سکتے ہیں یہ انسانی روپ میں بھی آسکتے ہیں اگر کوئی جن انسانی روپ دھارلے تو اسے پہچانا کیسے جائے؟ یہ ایک ایسا سوال ہے جو بہت سے لوگوں کو معلوم نہیں ہے،ایک جہاندیدہ نے اپنے تجربہ بنیاد پر یہ نشانیاں بتلائی ہیں اگر ذہن میں حاضر رہیں تو جنات کو باآسانی شناخت کیا جاسکتا ہے [۱] جنات ہو بہو انسانی شکل اختیار نہیں کر سکتے انکی آنکھیں گول اور عام انسانی سائز سے بڑی ہوتی ہیں [۲] انسانی آنکھ کی پلکیں ہلکی ٹیڑھی اور گولائی میں ہوتی ہیں جبکہ انسانی شکل میں آنے والے جنات کی پلکیں گھگریالی اور بل دار نظر آتی ہیں [۳] جنات کی انگلیوں کے ہاتھوں کی انگلیوں پر ناخن کی ساخت انسانوں سے مختلف ہوتی ہے جنات کے ناخن کا کچھ حصہ آخری پور پر گوشت پر چمٹا ہوا محسوس ہوتا ہے اس قسم کے ناخن انسانوں [میں نہیں پائے جاتے [جنات و جادو کے سربستہ راز ص ۲۰

جنات کی تعداد کے بارہ میں آپ کیا جانتے ہیں؟ (۸۳)

جواب: ج‌ن‌ات ک‌ی ت‌ع‌داد ک‌و اس ن‌س‌ب‌ت س‌ے دی‌ک‌ھا ج‌اءے ت‌و ک‌چ‌ھ ب‌ات س‌م‌ج‌ھ م‌ی‌ں آس‌ک‌ت‌ی ہ‌ے، کئے جایئں تو ان میں سے [۹۹] حصے فرشتے ہیں اور ایک بچے ہوئے حصے سے [۹۹] حصے جنات ہیں اور جو ایک حصہ جو باقی ہے، وہ انسان ہیں ابراہیم شیرازی کہتا ہے جنات کی تمام تر اقسام کو مجموعی طور پر دو قسموں میں سمیٹا جاسکتا ہے پہلی قسم نوا کھشی اور دوسری کا نام را کھشی ہے نوا کھشی جنات قبائلی انداز میں زندگی بسر کرتے ہیں اوران کے قبائل ہوتے ہیں یہ اپنے بڑوں کے احکامات کے پابند اور بہت زیادہ طاقتور ہوتے ہیں جبکہ را کھسی جنات سرکس و متمرد ہوتے ہیں کسی قانون و پابندی کو خاطر میں نہیں لاتے یہ انسانی آبادیوں سے قریب ترین رہائش پسند کرتے ہیں اورانسانوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرتے اور ہیں انکی شرارتوں سے انسان آئے دن تنگ ہوتے ہیں یہ لوگوں کو خواب و بیداری میں ڈراتے ہیں اینٹیں اور پتھر گھر میں پھینکتے ہیں خون اور پانی کے چھٹے بھی انہیں کی کارستانی ہوتی ہے، گھروں میں توڑ پھوڑ کر کے انہیں تسکین ملتی ہے بعض گھروں میں یہ آگ بھی لگادیتے ہیں علاج و معالجہ ہیں بندہ راقم کو اسی قسم کے جنات سے واسطہ پڑتا ہے یہ سب را کھشی جنات ہوتے ہیں کم دیکھنے میں آیا ہے کہ نوا کھشی جنات کسی مریض پر مسلط ہوئے ہوں یہ انسانوں پر مسلط ہو کر بعض مرتبہ انہیں دیوانہ بنادیتے ہیں،انہی جنات کو عامل لوگ اپنے قابو میں کر کے تخریبی کام

لیتے ہیں یہ میاں بیوی بہن بھائیوں میں تفریق کراتے ملنے والوں میں لڑائی کرا کے بہت تسکین پاتے ہیں انسے تعمیری کام کی توقع کرنا فضول ہے، ہاں تخریبی کام میں یہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں، جنات کے متعلق معلومات کے لئے علامہ کمال الدین دمیری کی کتاب "کتاب الحیوان بعنوان جن" دیکھنے کے لائق ہے اور" آکام المرجان فی احکام الجنان" بھی قابل قدر کتاب ہے۔

موکلات اور عامل کس طرح ایک دوسرے سے رابطہ کرتے ہیں؟ (۸۴)

سوال: بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو جنات کو اصل حالت میں دیکھنے کا دعوی کرتے ہیں جن اگر اپنی اصلی حالت میں نظر آئیں تو بڑے بڑے عاملوں کے چھکے چھوٹ جایئں ہر عامل وماہر نے موئکلات کی حاضری کے لئے مخصوص اشارے طے کئے ہوتے ہیں جس کی وجہ سے موکلات اپنی حاضری کا احساس دلاتے ہیں جب عامل کے بلانے پر موکلات حاضر ہوتے ہیں تو مخصوص آواز، آہٹ یا طے شدہ کوئی بات ہوتی ہے کہ ہم فلاں شکل میں آجایئں تو سمجھ لینا کہ حاضری ہو گئی ایک موکل جو کسی کام کے لئے کسی عامل نے بھیجا تھا وہ دوسرے عامل کے قابو آیا گیا بعد میں ان کی دوستی ہو گئی وہ اکثر چنیوٹی کی شکل میں آکر اس عامل کے کاندھے پر بیٹھا رہتا تھا یا کسی اور صورت میں آکے عامل کے پاس بیٹھا رہتا ہے جب سوالوں کے جوابات ہوتے تو عامل اس سے پوچھ کر سوالوں کے جواب دیتا عامل اور موکل دونوں باتیں کرتے لیکن دوسرے کسی دوسری کو ان کی آواز سنائی نہ دیتی تھی کیونکہ موکلات کی آواز صرف عامل ہی سن سکتا ہے [جنات اور جادو کے سربستہ راز ص۶۱]

جنات کی غذا کیا ہے؟ (۸۵)

جواب: جنات کی غذا کے بارہ میں بتانا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ جنات کیونکہ انسانوں سے زیادہ لطیف ہوتے ہیں اس لئے انسانوں کی نسبت ان کی غذا بھی لطیف ہوتی ہے یہ غذا کے بخارات اور اس سے اٹھنے والی خوش کو بطور غذا استعمال کرتے ہیں، یا جو ہم ڈکار کے طور پر بخارات خارج کرتے ہیں، ان کا اس سے پیٹ بھر جاتا ہے۔ پاکیزہ جنات کی خوراک بھی پاکیزہ ہوتی اور شریر وگندے جنات کی غذا بھی ان کی طبیعت کے مطابق ہوتی ہے۔ ہمارا ایک ملنے والا سحر وجادو کے عملیات کیا کرتا تھا، اسے عیسائی اور ہندو اساتذہ نے کچھ وظائف بتائے تھے، اسے جنات اور دیوی دیوتا دکھائی دینے لگے تھے، اُنسے اپنے کام بھی لیا کرتا تھا، وہ بتاتا تھا کہ میرا کام کرنے کے بعد مٹھائی مانگتے ہیں میں مریض سے مٹھائی لانے کا

کہتاہوں، تواسے سونگھ تے ہیں اور چلے جاتے ہیں اس کے بعد ہم نے جب بھی مٹھائی کو کھا کر چیک کیا تو مٹھائی نہیں تھی، بلکہ پھوک تھا جس سے ساری مٹھا اور ساری ذائقہ والی بو، ختم ہوچکی ہوتی تھی۔ حدیث پاک میں ان کی خوراک کے بارہ میں تفصیل سے ذکر آیا ہے۔

جنات کے مسکن کہاں ہوتے ہیں؟ (۸۶)

جواب: کرہ ارضی بہت کم آباد ہے، زیادہ ابھی تک غیر آباد ہے۔ جو خشک ہے وہ بھی لق دق صحرائوں میں اور جنگلات میں گھرا ہوا ہے انسانی آبادی بہت کم ہے جنات انسانی آبادی سے دور رہتے ہیں لیکن ہیں اتنے زیادہ کہ ہماری ان کی نسبت ایک اور نو[۹] کی ہے یہ ایثری وجود رکھتے ہیں، اس لئے اپنی طبعی رجحان کے مطابق یہ غیر آباد مقامات۔ فضاء اور سمندر میں رہنا پسند کرتے ہیں۔ جو فضا میں رہتے ہیں لیکن ان کی پرواز کی ایک حد ہوتی ہے، اس سے اوپر جانا ان کے بس کی بات نہیں ،اگر یہ کوشش کرتے بھی ہیں تو زمین پر آرہتے ہیں، کیونکہ جتنا کوئی ثقیل و کثیف ہوگا اتنا ہی اسے پرواز کرنے میں دشواری ہوگی۔ جتنا خفیف و لطیف ہوگا اتنی ہی آسانی سے پرواز کرسکے گا۔ انسان سب زیادہ بھاری ہیں، اس لئے پرواز نہیں کرسکتے جنات ان سے زیادہ خفیف ہیں، روح ان سے زیادہ اور فرشتے سب سے زیادہ خفیف و لطیف ہوتے ہیں، اسی انداز سے ان کی اُڑان بھی ہوتی ہے۔ کہتے ہیں جنات کی پرواز فضا میں [۹۰] کلو میٹر تک ہوتی ہے، شاذ صورتوں میں زیادہ ہوسکتی ہے۔ جنات لطافت کے باوجود سفلی دنیا کی طرف زیادہ رجحان رکھتے ہیں، اس لئے بہت کم دیکھنے میں آیا ہے کہ کسی قسم کے جنات نے انسانی دنیا سے باہر کی کوئی خبر دی ہو[مخلص از کتاب روحانی ۲۲۰ وما بعد]

روحانیات کیسے دکھائی دے سکتی ہیں؟ (۸۷)

جواب: کسی بھی لطیف چیز کا دکھائی دینا دو طرح سے ممکن ہے ایک تو یہ کہ یہ لطیف چیز کوئی مادی شکل اختیار کرلے اس کثافت کی بنا پر وہ اس لطیف چیز کا مشاہدہ کرسکتا ہے دوسرا یہ کہ انسان کی آنکھوں میں یہ صفت پیدا ہوجائے کہ وہ بہت باریک اور لطیف چیز کی صلاحیت پیدا کرلے لھذا انسانوں میں تیس فیصد لوگ ایسی صلاحیتوں سے متصف ہوتے ہیں کہ روحانیات کو دیکھ سکیں اوران سے رابطہ کرسکیں لیکن انہیں اس بات کا شعور نہ کوئی ایسی بات ہوجائے تو فوراً گھبرا جاتے ہیں اور فوراعلاج معالجہ کی طرف رجوع کرتے ہیں، حالانکہ اگر وہ اپنی صلا

حیتوں سے آگاہی حاصل کرلیں تو بہت سے عاملین سے بہتر روحانیات کا مظاہرہ کر سکتے ہیں اگر کوئی یہ پوچھے کہ ان لوگوں کی کوئی نشانی مل جائے تو ممکن ہے ان سے کوئی کام لیا جاسکے۔ایسے لوگوں کی کوئی مخصوص نشانی تو نہیں ہے البتہ ایسے لوگ حساس اور تنہائی پسند ہوتے ہیں پاکیزگی اور نفاست کی طرف زیادہ مائل ہوتے ہیں،اصل بات یہ کہ عملیات پر ایسے تاجر لوگوں کا قبضہ ہے جو کسی حال میں دوسروں کو ان امور سے آگاہ کرنا اپنے لئے خطرہ محسوس کرتے ہیں،اس لئے کہ انکے پاس اتنا کچھ نہیں ہوتا کہ وہ انسانی صلاحیتوں کو اجاگر کر سکیں نئے آنے والوں کے لئے اتنی ساری شرائط لگادیتے ہیں جنہیں سن کر ہی سر چکرانے لگتا ہے،یہ ایک ایسا موضوع ہے جس پر بہت کچھ لکھنا باقی ہے اگر اس بارہ میں کبھی وموقعہ ملا تو ضرور رہنما قسم کے اصول اور بنیادی باتیں لکھی جائیں گی سر دست یہ بحث ہمارے موضوع سے منسلک نہیں ہے۔

چلہ کشی میں استاد کی ضرورت کیوں پڑتی ہے؟۔(۸۸)

جواب:چلہ کشی یا روحانی منازل طے کرنے کے دوران مرشد یا استاد کا ہونا اس لئے ضروری ہے کہ رہنمائی نہ ہو تو چلہ کاٹنے والے کا تعلق رنگ ونور کی دنیا سے بگڑ سکتا ہے،اگر ایسا ہو جائے تو چلہ کاٹنے والے کا کائینات کے ساتھ تعلق بگڑ جاتا ہے اور اس کا چلہ بھی بگڑ جاتا ہے جس کے اپنے نقصانات ہیں ایسے سمجھ لیں کہ سردیوں کے موسم میں کوئی آدمی پسینے میں بھیگ رہا ہو اور ٹھنڈے پانی کے حوض میں چھلانگ لگادے تو سرد گرم ہو جاتا ہے،اسی طرح چلہ کاٹنے کے دوران رنگ و نور کی دنیا اور کائینات سے تعلق منقطع کر بیٹھتے ہیں تو روحانی طور پر گرم سرد ہو جاتا ہے

[[روحانیت کیا ہے ؟ص ۴۵

موکلات اور عامل کس طرح ایک دوسرے سے رابطہ کرتے ہیں؟(۸۹)

جواب:بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو جنات کو اصل حالت میں دیکھنے کا دعوی کرتے ہیں،جن اگر اپنی اصلی حالت میں نظر آئیں تو بڑے بڑے عاملوں کے چھکے چھوٹ جایئں ہر عامل وماہر نے موئکلات کی حاضری کے لئے مخصوص اشارے طے کئے ہوتے ہیں جس کی وجہ سے موکلات اپنی حاضری کا احساس دلاتے ہیں جب عامل کے بلانے پر موکلات حاضر ہوتے ہیں تو مخصوص آواز یا آہٹ یا طے شدہ کوئی بات ہوتی ہے کہ ہم فلاں شکل میں آجائیں تو سمجھ لینا کہ حاضری ہو گئی ایک موکل جو کسی کام کے لئے کسی عامل نے بھیجا تھا وہ دوسرے عامل کے قابو آیا گیا بعد میں ان کی دوستی ہو گئی وہ اکثر

چنیوٹی کی شکل میں آکر اس عامل کے کاندھے پر بیٹھا رہتا تھا یا کسی اور صورت میں آکے عامل کے پاس بیٹھا رہتا ہے جب سوالوں کے جوابات ہوتے تو عامل اس سے پوچھ کر سوالوں کے جواب دیتا عامل اور موکل دونوں باتیں کرتے لیکن دوسرے کسی دوسری کو ان کی آواز سنائی نہ دیتی تھی کیونکہ موکلات کی آواز صرف عامل ہی سن سکتا ہے [جنات اور جادو کے سربستہ راز ص٦١]

ہاتف غیبی کیسے کہتے ہیں؟ (٩٠)

جواب: ہواتف ہاتف کی جمع ہواتف ہے: ہواتف ایک مخفی مخلوق ہے علمائے طلسمات لکھتے ہیں، ہواتف سے مراد وہ نورانی مخلوق ہے جو انسانی جسم کی متعلقہ ارواح یعنی روح مکانی وسیلانی کے ساتھ ہی موجود رہتی ہے یہ مخلوق ارواح اور ملائکہ کے درمیان ایک نوری عمود کا کام دیتی ہے خلاصہ کلام یہ کہ ہواتف ارواح جیسی ہی ایک نورانی مخلوق ہے، یہ مخلوق انسان کے جیتے جی اس کے ساتھ رہتی ہے اور انسان سے کبھی جدا نہیں ہوتی یہ انسانی روح سے مافوق قوت ہے جو اس کی حفاظت کا فریضہ سرانجام دیتی ہے،اس مخلوق کی معلومات کے لئے، کتاب الخرائج والجرائج لابن طائوس ابن راوندی، لوائح الانوار، انیس السمراء، ماثر حمورابی، کی طرف رجوع کرنا چاہیئے [انوار طلسمات ص ١٦٦ تاریخ اسلامی میں بھی ہواتف کچھ انہی معنوں میں استعمال ہوا ہے، القرطبیؒ لکھتے ہیں: کہ جس وقت نبی ﷺ کی وفات ہوئی تو گھر کے کونے سے ایک آواز آتی تھی صرف آواز ہی تھی کہنے والا دکھائی نہ دیتا تھا کہتا تو اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اھل البیت کل نفس ذائقۃ الموت الآیۃ بے شک جو چیز اللہ نے پیدا کی ہے وہ فنا ہوگی ہر بننے والی چیز بکھرے گی [القرطبیؒ ١١١/٤٤ التمھید ابن عبدالبر ٢/١٢٦]

سفلی اعمال کیا ہوتے ہیں؟ (٩١)

جواب: سفلی اعمال، اس بات کو یوں سمجھئے کہ جب کوئی جادوگر یا عامل وظیفہ یا چلہ کرتا ہے تو اس کی پڑھائی سے کچھ موئکلات وجنات مانوس ہو کر اس سے طرف مائل ہو جاتے ہیں، ایک مقررہ وقت پر وہ عامل سے ایک گونہ تعلق قائم کر لیتے ہیں، اور اپنے بلانے اور حاضری کا ایک مخصوص طریقہ بھی عامل کو بتا دیتے ہیں، جب عامل کو کسی معاملہ میں انکی مدد درکار ہوتی ہے تو وہی مخصوص انداز اختیار کر کے عامل انہیں طلب کرتا ہے اور اپنے کاموں کی ڈیوٹیاں لگاتا ہے، پھر جس بد نصیب پر انہیں مسلط کیا جاتا ہے اس وہ تکلیف پہنچاتے ہیں جو عامل اس کے لئے تجویز کرتا ہے، اس قسم کے

اعمال کو کئی درجوں میں تقسیم کیا جاتا ہے کبھی ایسا ہوتا ہے کہ عامل کے پاس آنے والا کسی آدمی کے بارے میں کہتا ہے مجھے اس سے کام ہے اگر وہ مخالفت نہ کرے تو میرا کام بن سکتا ہے ایسے عامل زبان بندی کا عمل کر کے دیتا ہے، یہ وقتی اور ضرورت کے ساتھ ختم ہو جاتا ہے۔ دوسرے کوئی سائل عامل سے کہتا ہے فلاں تباہ ہو جائے۔ بیمار پڑ جائے یا پھر اس کا کاروبار تباہ ہو جائے ایسے میں عامل لوگ عمل کے طور پر ان خبیث جنات کی ڈیوٹی لگاتے ہیں اس وقت تک پیچھا نہیں چھوڑتے جب تک کہ دشمن اپنے انجام کو نہ پہنچ جائے، جب ان خبائث کی ڈیوٹیاں لگی ہیں تو انہیں کہا جاتا ہے اب تمہاری خوراک یہیں مقدر ہے اور انہیں دائمی طور پر مسلط کر دیا جاتا ہے۔

ساحر اور عائن میں فرق بیان کیجئے؟ (۹۲)

جواب: ساحر اور حاسد کے ساتھ شیطان کا تقرب ہوتا ہے شیطان ان کی طرف جھکاؤ رکھتا ہے۔ شیطان ان لوگوں کی مصاحبت رکھتا ہے۔ البتہ ان دونوں میں بنیادی فرق ہے کہ حاسد شیطان سے مدد نہیں مانگتا شیطان از خود اس کی مدد کرتا ہے۔ لیکن ساحر شیطان سے مدد طلب کرتا ہے۔ حاسد ابلیس کی مانند ہے جس نے آدم پر حسد کیا تھا۔ حاسد در حقیقت شیطان کی اتباع کرتا ہے اور یہ شیطانی فوج کا ایک رکن ہوتا ہے۔ رہا ساحر تو یہ شیطان سے امداد طلب کرتا ہے اللہ کے علاوہ اس کی باتیں مانتا ہے اللہ کی نافرمانی کی بنا پر شیطان اس کے کام کرتا ہے۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ ساحر شیطان کے لئے سجدہ بھی کرتا ہے۔ سحری کتب میں اس کی بہت سی مثالیں موجود ہیں ساحر اخبث و اکفر ہوتا ہے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت میں بہت آگے تک بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ ساحر و حاسد دراصل شر کا ارادہ رکھتے ہیں۔ لیکن حاسد کی طبیعت میں یہ چیز پائی جاتی ہے جبکہ ساحر اسے محنت و مشقت سے اخذ کرتا ہے [ففروا الی اللہ 334/1] جب ساحر کسی پر عمل کرتا ہے تو اس کے بال یا استعمال شدہ کپڑا وغیرہ طلب کرتا ہے۔ جب اسے مل جاتا ہے تو جادو گر اس پر اپنا طلسم پڑھ کر پھونکتا ہے اور اس میں گانٹھیں لگاتا ہے [السحر واضرارہ صفحہ اول] علامہ ابن خلدون نے سحر و طلسمات کے باب کے آخر میں نظر کے بارہ میں لکھا ہے وہ لکھتے ہیں" نظر بھی تاثیرات انسانیہ کی ایک قسم ہے اس میں دیکھنے والا جب کسی ذات و صفت پر نہایت پسندیدگی و چاہت کی نظر ڈالتا ہے تو اس کو سلب کر لینا چاہتا ہے اور اس کو اس خوبی سے محروم کر دینا چاہتا ہے تو ارادہ قلبی و خواہش نفسانی کا اثر فساد و نقصان کی شکل میں دیکھی ہوئی چیز ہیں کہ اس کو نظر لگ گئی۔ نظر اور طلسم وغیرہ میں فرق یہ ہے کہ نظر میں قصد و ارادہ کو دخل نہیں ہوتا طلسم وغیرہ میں

ارادہ کو دخل ہوتا ہے ،اسی لئے فقہی مسئلہ ہے کہ سحر و کرامت سے قتل کرنے والے کو قتل کیا جائیگا اور نظر بد سے قتل کرنے والے کو نہیں۔یہ یونہی کہ نظر میں قصد و عمد نہیں جس سے انسان کو مورد الزام ٹھہراتا ہے اور قابل گرفت قرار پاتا ہے ''مقدمہ ابن خلدون 514] کیونکہ ان امور میں انسان جو کچھ کرتا ہے اسے معلوم ہوتا ہے کہ کیا کر رہا ہے اس کام کی پوری ذمہ داری اس پر عائد ہوتی ہے جس طرح ہاتھ سے کئے ہوئے ارادی کام کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے ایسے ہی مخفی اور پوشیدہ قوتوں کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے اثرات سے بھی عامل/جادو گر بری الذمہ نہیں ہو سکتا۔

یہ بات کہاں تک درست ہے کہ جنات و موکلات اکثر جھوٹ بولتے ہیں؟ (۹۳)

جواب: جنات و موکلات اکثر جھوٹ بولتے ہیں؟ عملیاتی زندگی میں لاتعداد مریضوں کا علاج کیا مشکل سے مشکل اور آسان سے آسان مریضوں سے واسطہ پڑا سب سے مشکل گھڑی عامل کے لئے وہ ہوتی ہے جب موکلات حاضر ہو جائیں لیکن زبان نہ کھولیں۔عمومی طور پر خذاق ساحرین عمل کے وقت اپنے ماتحت موکلات وجنات کی زبان کاٹ دیتے ہیں یاان پر ایسا عمل کرتے ہیں موکلات ہزار کوشش کریں مگر بول نہیں سکتے۔اگر جنات و شیاطین بول پڑیں توان کا کچھ نہ حل ضرور نکل آتا ہے۔دوسری بات جو بہت زیادہ دیکھنے میں آئی ہے کہ یہ لوگ جھوٹ بہت زیادہ بولتے ہیں ۔عامل اور حاضرین کو چرب زبانی سے گمراہ کرتے ہیں اور ایسے سبز باغ دکھاتے ہیں حاضریں مبہوت ہو کر رہ جاتے ہیں۔ایسا بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ یہ کسی بزرگ کی صورت میں دکھائی دیتے ہیں اور دیکھنے والوں پر اپنی بزرگی اور طہارت کا سکہ جماتے ہیں حالانکہ سختی سے کام لینے پر وہ سچ اگلتے ہیں تو پتہ چلتا ہے ان کی اکثریت غیر مسلموں کی ہوتی ہے

کیا جادو گر کے قابو میں جنات ہوتے ہیں؟ (۹۴)

جواب: بہت سے اعمال ایسے ہوتے ہیں جنہیں جادو گر کرتا ہے تو اس کے تابع کچھ جنات ہو جاتے ہیں اکثر دیکھا گیا ہے جب یہ لوگ کوئی عمل کرتے ہیں تو زبان سے اپنے مقصد کے متعلق الفاظ کہتے جا
ہو جائے فلاں کے ساتھ ایسا ہو۔یہ بات یقینی ہے کہ ساحر کے ساتھ بہت سے جنات ہوتے ہیں ضروری نہیں کہ اسے دکھائی بھی دیں جس جگہ عملیات کئے جاتے ہیں وہاں پر یہ مخلوق ڈیرے ڈال لیتی ہے۔جب ساحر کی موت واقع ہوتی ہے تو یہ جھنڈ کہیں اور منتقل ہو جاتا ہے [الفتاویٰ الذہبیہ فی الرقی الشریعۃ 5/7] جادو گر مختلف انداز میں مخالفین کو تکلیف

پہنچاتے ہیں اپنے ساتھ کام کرنے والے شیاطین کو دشمنوں پر مسلط کردیتے ہیں اگر ضرورت محسوس کریں تو معاوضہ لیکر انہیں دور بھی کر دیتے ہیں۔اچانک موت کے انتظام کر دیتے ہیں یا ایسی بیماری طاری کردیتے ہیں جس کا آسانی سے علاج ممکن نہیں ہوتا۔وہ دایئں بایئں انگلیاں گھماتا ہے جو مخصوص اشارے ہوتے ارواح خبیثہ مخالف پر مسلط ہو جاتی ہیں [قصۃالحضارۃ426/2]

روحوں سے مدد لینا کیسا ہے؟(۹۵)

جواب:استعانت بالارواح۔جادو کی ایک قسم استعانت باالارواح ارضیہ بھی ہے۔یہ جنات ہوتے ہیں پھر جنات کی بھی دو قسمیں ہیں مومن کافر۔کافر جنات شیاطین ہوتے ہیں،یہ ہر طرح کے کام کرتے ہیں رہے مومن جنات تو یہ حرام کاموں اور بری باتوں میں مدد نہیں کرتے البتہ شیاطین ایسے کاموں سے بہت خوش رہتے ہیں ان سے ملاپ بہت آسان ہوتا ہے ان کا تقرب جلدی حاصل ہو جاتا ہے ان سے اتصال کا ذریعہ رقی بخور۔چلہ کشی ہوتے ہیں بقول رازی"اصحاب صنعت کہتے ہیں، تجربہ بھی بتاتا ہے کہ ارواح ارضیہ سے رابطہ بہت آسان اور سہل ہوتا ہے،ایسے اعمال کو عزائم اور تسخیرات کے نام سے جانا جاتا ہے"جو لوگ تسخیرات سے کام لیتے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے کام فرشتے کرتے ہیں مسخر چیزوں سے اعتقاد رکھتے ہیں حالانکہ ان میں سے زیادہ تر شیاطین ہوتے ہیں [مجلۃالجامعۃالاسلامیہ بالمدینۃ المنورہ405/44]

عملیات کیسے کام کرتے ہیں؟(۹۶)

جواب:کسی بھی چیز کا تسلسل وظیفہ یا چلہ کہلاتا ہے جو کام کرنا ہو اس کی صلاحیت ہم سب کے اندر موجود ہوتی ہے البتہ کچھ لوگ اس کام کو جلد کر لیتے ہیں اور کچھ حضرات دیر سے کرتے ہیں یہ ان کے مزاج کی تیزی یا دھیما پن ہوتا ہے ،چلہ کشی کسی چیز کا تسلسل ہے جس اندر کوئی اور چیز نہیں پڑھی جاتی بلکہ اپنے اندر کی منفی یا مثبت قوتوں کا ارتکاز کیا جاتا ہے جس کا نتیجہ کچھ عرصہ کے بعد ظاہر ہوتا ہے اگر چلہ کے دوران منفی قوتوں کو بیدار کرتے ہوئے ان کے ہم مزاج منتر یا مثبت قوتوں کے لئے آیات قرانیہ کا ورد کیا جائے تو اس عمل کی قوت اور اثر بہت بڑھ جاتا ہے۔چلہ کشی بنیادی طور پر حصول استقامت اور اپنے اوپر پابندی کا نام ہے۔

کالے علم کا جادو گرچلہ کھینچ کر اپنی شیطانی قوتوں کو بیدار کرتا اور جنتر منتر کے ذریعہ مزید موئثر بناتا ہے جبکہ اس کا توڑ کرنے والا صرف گھر میں بیٹھ کر ورد وظیفے کرتا ہے اور انجام کار ناکام ہوتا ہے کیونکہ وہ اپنی قوتوں کو خاطر خواہ طریقے سے مجتمع نہیں کر سکتا میں نے بڑے بڑے عبادت گزاروں کو منفی قوتوں کے حصار میں پھنسے دیکھا ہے۔ورد وظیفے کیسے اثر انداز ہوتے ہیں ؟اس کا جواب یہ ہے کہ جب آپ کچھ آیات بار بار پڑھتے ہیں تو ان کا رد عمل وجود میں آتا ہے آپ کی مثبت قوتیں مجتمع ہو جاتی ہیں آیات شفاء کے ورد سے آپ کی شفا بخش قوتیں مرتکز ہو جاتی ہیں آپ جس کی طرف بھی توجہ کرتے ہیں وہ شفا حاصل کرتا ہے ان قوتوں سے کام لینے کے لئے انہیں مجتمع اور مرتکز کرنا اشد ضروری ہے اس کے بغیر یہ قوتیں اثرپزیر نہیں ہو سکتیں۔اس بات کو سمجھنے کے لئے آتشی شیشے کی مثال لیں۔سورج کی کرنیں اپنی روشنی اور حرارت کے باوجود آگ لگانے کی طاقت نہیں رکھتیں۔لیکن انہی کرنوں کو جب آتشی محدب عدسے کی مدد سے مرتکز کیا جاتا ہے اور ان مرتکز کرنوں کو کسی بھی شئے پر منعکس کیا جاتا ہے تو ان کی قوت بڑھ جاتی ہے اور وہ اس شئے کو آگ لگا دیتی ہے بعینہ یہی صورت اپنی مثبت قوتوں کو مرتکز کرنے کی ہے مرتکز شفاء بخش قوتیں معجزانہی طور پر مریض کو صحت یاب کر دیتی ہیں

مراقبہ کیا ہے اس کے فوائد بیان کیجئے؟(۹۷)

جواب: مذاہب عالم اور تقابل ادیان کا مصنف لکھتا ہے" مراقبہ کے لئے ہندستانی مذاہب سمادھی کا لفظ استعمال کرتے ہیں ،جو عبارت ہے ذہنی قوتوں کی یکسوئی اور کسی خاص نکتہ یا موضوع پر مرتکزیت سے جس طرح سورج کی کرنیں جب آتشی شیسہ سے گزر کر ایک نکتہ پر سمٹ جاتی ہیں تو انکی ملی جلی قوت عام کرنوں سے بدرجہا بڑھ جاتی ہے اور وہ کاغذ کے ٹکڑے یا کپڑے کو جلا سکتی ہیں،اسی طرح جب انسان کی ذہنی قوتیں قوت فکر و تصور کسی ایک موضوع یا نکتہ پر مرتکز ہو جاتی ہیں تو ان کی صلاحتیوں میں کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے وہ حقائق کی ان تہوں کو اپنی چشم بصیرت سے دیکھ سکتی ہیں جو عام حالات میں انسان کے ذہن و فکر کی گرفت میں نہیں آتیں۔

مراقبہ یا سمادھی میں خیال و فکر کی مرکزیت ہیں جتنا اضافہ اور استقلال پیدا ہوتا جائیگا اس کی بصیرت اور رسائی اتنی ہی بڑھتی جائیگی جیسا کہ ہندستانی روایات میں،عام حالات میں انسان کے خیال اور فکر کی بے قراری کی مثال ایک پاگل بندر کی مضطربانہ حرکات سے دی گئی ہے جس کو کسی بچھو نے کاٹ لیا ہو اس طرح کی پریشان خیالی سے صرف حقائق کی

سطحی گرفت ہی ممکن ہو سکتی ہے، جب کہ مراقبہ یا سمادھی کی انتہائی صورت میں قوت خیال و فکر کی مثال اس مسلسل دھار سے دی گئی ہے جو کہ ایک برتن سے دوسرے میں ڈالا جارہا ہو۔ یہی وجہ سے ہے کہ دنیا کے تمام مذاہب میں کسی نہ کسی صورت میں اور کسی نہ کسی درجے ہیں توجہ اور فکر کی یکسوئی یا مراقبہ اور سمادھی کا التزام رکھا گیا ہے" [تعارف [مذاہب عالم (تقابل ادیان) صفحہ 352

مراقبہ کے فوائد بہت زیادہ ہیں جو عاملین مراقبہ سے ناآشنا ہیں وہ عملیاتی میدان میں بہت سست روی کا شکار رہتے ہیں ان کے عملیات بہت کمزور اثرات کے لحاظ سے پھس پھسے ہوتے ہیں ایسے عاملین ہمہ وقت واہموں کا دائرے میں جکڑے رہتے ہیں۔ مراقبہ و توجہ وہ راستہ ہے جس پر چل کر عامل اپنے اعمال میں روح پھونکتا ہے۔ جب بھی کوئی عمل کرنا ہو توجہ و یکسوئی سے اس طرف دھیان دیں اور مطلوبہ نتائج کے لئے خاکے تیار کریں، جو حکم دینا ہو دیں۔ جسے تابع کرنا ہو اس کے مطیع ہونے کا پختہ تصور کریں، عامل رات کے وقت یا یکسوئی میں کئے ہوئے تصور کو عامل مثال سے نکال کر عالم مادی میں جلوہ گر کر دیتا ہے اس کا سوچا ہوا تصور متشکل ہو کر سامنے آجاتا ہے۔ جو عاملین اپنے اعمال میں جان ڈالنا چاہتے ہیں وہ مراقبہ ضرور کریں۔

اہل نجوم دعاؤں کے لئے اوقات کو کس طرح مخصوص کرتے ہیں؟ (۹۸)

جواب: عاملین اور اہل نجوم نے دعا کی قبولیت کے لئے بہت سے اوقات منتخب کئے ہوئے ہیں ان کے نزدیک اگر ان اوقات میں تعویذ/طلاسم لکھے جایئں تو بخیر و خوبی انجام پاتے ہیں (1) مسعود ترین کواکب زہرہ و مشتری ہیں ان دونوں کی ساعت میں یا ان دونوں کے طالع وقت میں دعا کرنا یا عمل کرنا مسعد و مقبول ہوتا ہے (2) انیس 19 درجہ سرطان (3) تین یا دس درجہ حمل (4) تین درجہ طالع اسد ہو تو اکیس درجہ حمل وسط السماء پر ہو، یہ بھی انسب ہے کہ 19 درجہ سرطان سے آغاز دعا کرے اور جب درجہ اسد آجائے تو ترک کردے (5) مشتری اور اس کا مجاسدہ ہو یا رجعت میں ہو۔ یا مشتری اور اس کی نظر سعد ہو (6) قمر استقبال سے پھر کر سعد سے ملے۔ علمائے یہود کہتے ہیں کہ اجابت دعا کے لئے بہترین استقبال یہ ہے کہ قمر میزان میں اور آفتاب برج حمل میں اکیس درجہ پر ہو (7) اہل نصاری علماء کا کہنا ہے کہ جب رمق مشتری سے ہٹ کر راس سے ملے تو وقت اجابت ہوتا ہے (8) یونانی اہل علم کہتے ہیں استجابت جمیع دعا اس طرح ہے کہ ایسا طالع اختیار کریں کہ مشتری راس یا دبران وسط السماء میں ہو زہرہ در نفس طالع یا مشتری ساتویں میں

ہو۔اور زہرہ چوتھے میں مشتریہ کے ساتھ ہو کہ دلیل ابتداء ہے اور مشتری چوتھے گھر میں کہ دلیل انتہاہے بعد ازاں موضع سعد میں نیک ہو اور نحوس مقابلہ مقارنہ۔تربیع وغیرہ سے ساقط ہو اور قمراس کے ساتھ متصل ہو۔پس ان میں سے کوئی شرط بھی نہ ہو گی تو حکم اسی در ضعیف ہو گا(9) نصرت وطلب جمیعت کی خاطر کی دعااس وقت کرے جب کہ قمر بخانہ مشتری میں زہرہ سے متصل ہو(10)طلب مال اور کار دنیا کے لئے اس وت جب کہ قمر بخانہ زہرہ متصل بہ مشتری ہو(11)طلب ریاست کے لئے دعااس وقت کرے جب قمر متصل بہ آفتاب ہو اور آفتاب نیک حال ہو(12) طلب علم کے لئے عطارد جب کہ نیک ہو میں درعا کرے(13).بزرگی وعزت کے لئے اس وقت دعا کرے جب کہ قمر برج اسد یا حمل میں ہو یا آفتاب.برج حمل یا اسد میں ہو(14)مشتری بخانہ شرف متصل بہ قمر ہو(15)جب قمر.برج حوت میں اور زہرہ.برج سرطان میں ہو تو اجابت دعا کاوت ہوتا ہے اگر اس وقت دعائے ترویج کی جائے تو قبول ہوتی ہے(16)رضائے خداوندی کے لئے اس وقت دعا کرے جب کہ زحل.برج میزان یا دلو میں ہو اور قمر.برج دلو یا میزان میں ہو(17)طلب علم اور کار بار سلطنت کے لئے اس وقت دعا کرے جب کہ عطارد 15درجہ سنبلہ پر اور قمر15درجہ سرطان پر یا15درجہ ثور پر یا عطارد جوزا میں ہو اور شرف قمر ہو یا آفتاب کی عطارد سے نظر تسدیس ہو(18)دینی امور کی انجام دہی کے لئے اور طلب وزارت کے لئے اس وقت دعا کرے جب کہ قمر متصل بہ مشتری ہو۔چنانچہ قمر متصل باآفتاب ہو بہ شرطیکہ آفتاب وسط السماء میں ہو(20)گم شدہ کے لئے قمر19درجہ حمل یا3درجہ [ثور پر ہو(21)حرمت وجاہ کے لئے آفتاب در حوت اور قمر در سرطان ہو[قواعد عملیات صفحہ 112

کشف والہام کے بارہ میں آپ کیا جانتے ہیں؟(۹۹)

کو ساری دنیا کی روحانیت کے سکولوں میں بڑی اہمیت حاصل ہے (Intutoin) جواب: کشف والہام۔الہامی صلاحیت ہی یہ رکھی ہے کہ جو کوئی دوسروں سے زیادہ مخفی (Yard Stick) بلکہ ہمارے ہاں تو عام لوگوں نیر وحانیت کی پیائش حالات اور ہونے والی باتیں بتاسکتا ہے وہ اتنا ہی بڑا پیر فقیر ہے۔یہ بات صحیح نہیں ہے گو کشف وغیرہ کا روحانیت سے تعلق تو ہے اور ہر روحانی شخص اگر کچھ ترقی کرلیتا ہے تو اس میں کچھ نہ کچھ کشف وروحانی صلاحتیں خاصی خاصی زیادہ دیکھی جن کو اسلام یا کسی دوسری روحانیت کا کوئی پتہ نہیں لیکن ان کے اندر خداداد صلاحیت تھی انہوں نے مشق و مہارت کی بنیاد پر اس صلاحیت کو پختہ کیا۔مسلمانوں میں بہت سے لوگ ایسی صلاحیت کے مالک ہوتے ہیں لیکن اس کام

کو حرام یا فضول سمجھتے ہیں اس لئے ان کی کشفی صلاحیت دب کر رہ جاتی ہے۔ مگر جو لوگ روحانیت کی طرف آتے ہیں ان میں یہ صلاحیت ابھرنا شروع ہو جاتی ہے اور ان کی حس کا مکامک کرنے لگتی ہے جانوروں میں بھی ایسی صلاحیتیں پائی جاتی ہیں جو خطرات کا پہلے سے ادراک کر لیتے ہیں۔ جیسے چینونٹی کو برسات اور بلیوں کے زلزلے کی لہر پہلے سے محوس ہونے لگ جاتی ہیں۔ کشف کوئی اتنی بڑی بات نہیں بلکہ یہ تو روح کی معمولی صفت ہے۔ بہت سوں کو کشف ہوتا ہے لیکن وہ لوگ اسے اہمیت نہیں دیتے جو لوگ ان باتوں کو اہمیت دیتے ہیں ان میں اس صلاحیت کا ماہر شروع ہو جاتا ہے۔

میں ہمیشہ سے رقابت چلی آرہی ہے جب کشف ہوتا (Logic) [illegible] در آتی ہے باریک بین ہی ان میں تمیز کر سکتا ہے۔ دماغ میں آنے والی پہلی سوچ کشف جب کہ اس کے ساتھ آنے والی دوسری بات لاجک ہوا کرتی ہے الٹی سیدھی سوچوں کی وجہ سے یہ باتیں کمزور پڑ جاتی ہیں۔ طبعی لحاظ سے لوگ اپنی اپنی جداگانہ تربیت اور اصول کے لحاظ سے کئی طریقوں سے غیب دانی کرتے ہیں۔ کچھ لوگ غیبی طور پر کوئی آواز سنتے ہیں کسی کو متعلقہ بات کی تصویری جھلک دکھائی دیتی ہے۔ کچھ لوگ شیشے یا پانی میں دیکھ کر حالات بتاتے ہیں۔

پاکستان میں ایک عمل بہت زیادہ مشہور ہے کہ نابالغ بچے کو معمول بنا کر اس سے حالات دریافت کئے جاتے ہیں چوری چکاری کے بارہ میں معلومات حاصل کی جاتی ہیں کبھی یوں ہوتا ہے کہ بچے کے داہنے ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن پر سیاہی لگا دیتے ہیں اور خوشبو کا استعمال کرتے پھر کلام پڑھتے ہیں جب حاضری ہو جائے تو بادشاہ جنات سے سوال کئے جاتے ہیں اس کے مناظر کچھ ایسے انداز کے ہوتے ہیں۔ پہلے ماشقی پانی چھڑکتا ہے۔ پھر بھنگی جھاڑو دیتا ہے۔ پھر درباری تخت بچھاتے اور اس کے بعد دربار لگتا ہے شاہ جنات کی آمد کا اعلان کیا جاتا ہے۔ بچہ بیان کئے مناظر دیکھتا ہے پھر شاہ جنات سے اجازت لیکر مطلوبہ سوال پوچھے جاتے ہیں۔ کچھ لوگ اس عمل میں تعویذات کا بھی استعمال کرتے ہیں کچھ لوگوں کا عمل میں خوشبویات کا استعمال بھی دیکھا گیا ہے

بہت پرانی بات ہے جب مجھے اس میدان میں آئے کم عرصہ ہوا تھا میدان عمل کا نووارد مسافر تھا۔ ایک کتاب میں پڑھا تھا کہ ایک بچہ خوبصورت و خوب سیرت، دس بارہ سال کی عمر کا ہو اس کے ہاتھ کے ناخن پر سیاہی لگا کر یہ الفاظ پڑھے جاتے تھے ''ھوالاسامۃ سرناہ یا کریم۔ یا کریم۔ یا کریم۔ یا کریم۔ یا کریم۔ یا کریم۔ تو بچے پر حاضرات کا نزول شروع ہو جاتا

تھااس سے بہت کام لئے۔اب ایسے کام چھوڑ چکا ہوں اگر کوئی کرنا چاہے تو کر سکتا ہے دراصل ایسے اعمال عامل کی قوت ارادی اور ہمت قلبی پر منحصر ہوتے ہیں۔بچہ عقل کا کمزور ہوتا اس کے آگے جو کہتے جاؤ گے وہی مناظر دیکھنے لگے گا۔کیونکہ عامل اسے پوری طرح قابو کرلیتا ہے۔

کچھ عرصہ پہلے ایک طالب علم میرے پاس B.A کی تیاری کیا کرتا تھاآجکل وہ ٹریفک پولیس میں ہے۔ایک دن آکر کہنے لگا کہ میراایک رشتہ دار ہے وہ بچے کو بٹھا کر چوری وغیرہ کا سراغ لگاتا ہے اور بچہ سب کچھ دیکھ لیتا ہے۔بہت کرنی والا ہے اس عمل بہت کارآمد ہے میں نے اسے سمجھاجا کہ یہ سب عامل کے تخلیق کردہ کردار ہوتے ہیں۔حقیقت سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہوتا۔وہ کہنے لگا میری سمجھ میں نہیں آرہاہے کہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟میں نے اس سے کہااب کسی وقت حاضری ہواور یہ مناظر سامنے آئیں تو بچے سے کہنا کہ دیکھواس تخت پر دشمنوں نے حملہ کردیا ہے۔حالانکہ ایسا نہیں ہوتا لیکن بچہ آپ کے ذہن وزبان سے اداہونے والے الفاظ بھی اس میں کرداری طور پر شامل کردیگا۔وہ چلا گیا اگلے دن آیااور بڑاخوش تھا کہنے لگا جناب میں نے آپ کے بتائے ہوئے طریقہ پر بات کی تو میرے تخلیق کردہ کردار بھی بچے نے دیکھے جو بات کل میں نہ سمجھ سکا تھااور پوری طرح شرح صدر کے ساتھ کہہ سکتا ہوں آپ کا تجربہ بہت زیادہ صحیح تھا۔بچے پر ہی نہیں بلکہ عاملین حاملہ عورت کا بھی استعمال کرتے ہیں۔اس عمل کی حقیقت اتنی سی ہے کہ عامل معمول کو مکمل طور پر اپنے قابو میں کرکے ٹرانس میں لے آتا ہے۔پھراس سے جو چاہے کام لے وہ عامل کو کام دیگا۔بڑا اور بالغ آدمی زیادہ سمجھ داری برت تا ہے اس لئے وہ معمول بننے کے قابل نہیں ہوتا۔یہ عامل کی لیاقت پر منحصر ہوتا ہے جتنی زیادہ قوت ارادی سے کام لیگا اتنے ہی بڑے آدمی کے سامنے اپنے تخلیق کردہ مناظر پیش کرسکے گا۔کچھ عاملین ایسی مشقیں بہم پہنچاتے ہیں جن کا خاصہ ہوتا ہے کہ آنے والے کی سوچیں پڑھ لیتا ہے اور جو بات بھی آنے والے کے ذہن میں ہواپنے الفاظ میں بیان کردیتا ہے کیاآپ دیکھتے نہیں عامل کسی ایسی شخص کو متہم کرتے ہیں جن پر وارث شک کرتے ہیں چونکہ غرض منداپنے چور خود ہی تلاش کرچکے ہوتے ہیں اور عامل ان کی کسی ایک بات کی تصدیق یا تکذیب کردیتا ہے بس یہی کچھ ہوتا ہے جو بیان کردیا گیا۔

ایک تجربہ کار کا بیان ہے کہ اگر کسی جگہ کو دیکھنا چاہیں تو یکسوئی کے ساتھ بیٹھ جایئں اور دماغ کو ہر طرح کے خیالات سے یکسو کرلیں اس کے بعد دیکھیں کی ایک روشنی آپ کی پیشانی سے نکل کرآسمان کی طرف بلند ہوئی ہے جہاں جانا ہے

وہ اس راستہ کے اوپر اوپر چلی جارہی ہے آپ اس روشنی کے پیچھے پیچھے چلے جائیں کچھ دیر میں جس جگہ جانا چاہتے ہیں وہ روشنی آپ کو وہاں لیکر چھوڑ دیگی،آپ محسوس کریں کہ وہاں چلے گئے ہیں وہاں پر موجود لوگ دکھائی دے رہے ہیں اگر ذہن میں پختگی ہو تو آپ وہاں پر موجود ہر چیز کو اپنے آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں۔ کوشش کریں کوئی چیز اس دنیا میں ناممکن نہیں ہے۔کچھ لوگ ایسی باتوں کو کرامت یا جادو کا نام دیتے ہیں اور جس معاشرہ ہم لوگ سانس لے رہے ہیں اس میں بزرگی یا بڑائی کی سب سے بڑی علامت ونشانی یہ ہے کہ لوگوں کی زبان سے نکلی ہوئی باتیں اور آناپ شناپ خواہشیں پوری کرسکتا ہو اور نظروں سے اوجھل باتیں اور حالات بتاسکتا ہو جو یہ کرتا ہے وہ چاہے عملی لحاظ اور علمی طور پر کتنا ہی قلاش کیوں نہ ان کی نگاہ میں کامل ہے اور اس سے بڑا پیر اور بزرگ کوئی نہیں کچھ لوگو کی عادت ہوتی ہے وہ کام وبے کام سیانوں اور عاملین کے پاس چلے رہتے ہیں اور لوگوں کے لئے نئی نئی دریافتیں کرتے رہتے ہیں ایسے کاموں میں انہیں قلبی تسکین ہوتی ہے کسی جگہ کوئی عامل وسیانا ہوا نہیں اس کے بارہ میں معلومات ہوتی ہیں یہ لوگ کسی نہ کسی سے تھوڑا بہت کام نکلواتے ہیں اور تجربہ کرتے ہیں پھر اس کی مشہوری کرتے ہیں۔

اسمائے ظہیری کیا ہیں،کچھ فوائد بیان کریں؟(۱۰۰)

جواب اسمائے ظہیری جو معتبر طریقے سے ہم تک پہنچے ہیں وہ ہیں۔

ظَهِيْرَةٌّفَعَعلِيْشٌ نَفْعَلِيْشٌ اَنْدَرَيُوْشِ اَبْدَيُوْشِ اَرُوْشِ مَارُوْشِ صَعُيُوْشِ وَالِيْشِ هَادُوْشِ مَبْهُوْشِ اَلْوَغَاثِ تِيْغَاثِ طَلْيُوْشِ شَلْهُوْثِ اَجِبْ يَابَيَطَرُوشَنِ بَطْمُيُوْخِ قُدَّاسِ قُدُّوْسِ رَبُّ الْمَلٰئِكَةُ وَالرُّوْحِ...(یہاں پر • پہلا حصہ مکمل ہوا۔۔۔نیچے دوسرا حصہ ہے

اَجِيْبُوْا اَيُّهَا الْاَرْوَاحُ الشَّمْيِسَةُ النُّوْرَانِيَةُ وَافْعَلُوْا مَا اَمَرَكُمْ بِهٰذِالْ اِسْمِ الْعَظِيْمِ بِهَلْتِلِيَشَاغِ بَطَا بُطْلاخَفِيْكَ هَسْهَسِ هَسْهَسِ سَلْمِيْعِ لِلعُمَّرِهَا هَاهَاوُشِ تَوَكُّلِ نَاهِشِ يَعُوْبِيَدُوْهُ تَبِّلَهُ تَبْكِغَالِ۔

اسمائے ظہیری جسمانی دوروں۔استسقاٗ۔دق الاطفال۔چھپاکی۔موٹاپا۔کلالت نطق۔یرقان۔بوسیر۔امراض حلق۔درد شقیقہ۔عقد بندی کا بطلان۔ترقی وکشائش رزق۔آسیب وجنات کی حاضری کے لئے۔جادو کے توڑ کے

لئے۔ گرتی ہوئی صحت کی بحالی کے لئے استخارہ کے لئے۔چور کی شناخت کے لئے۔گمشدہ کی بازیابی کے لئے۔حب و تسخیر کے لئے۔بغض وعداوت کے لئے۔امراض چشم کے لئے بخاروں اور جلدی امراض کے لئے۔ بالچر، عظم طحال۔اولاد نرینہ۔مرگی وغیرہ کے لئے اسمائے ظہیری کامیابی سے استعمال کئے جاتے ہیں اس کی مختصر ترکیب یہ ہے کہ اس عبارت کا پہلا حصہ تلاوت کر کے مریض کا نام مع والدہ لیکر اس ختم کرنے کا حکم دے یا پھر انہیں لکھ کر گلے / بازو پر بندھوادے۔اگر کوئی ریحی امراض وغیرہ کا مریض آجائے تو نیم کے پتوں سے اسے جھاڑے۔فی الفور آرام ہو گا۔صفحات کی تنگ دامنی تفصیل کے مانع ہے ورنہ اتنے فوائد تھے جنہیں سمیٹنا اتنا آسان نہ تھا پوری کتاب لکھی جاسکتی ہے۔ضرورت منداور عاملین تفصیل کے لئے رجوع کر سکتے ہیں۔

عملیات قران واحادیث۔

عامل مدت مقررہ تک خاص حالت میں خاص مقصد کے لئے وظیفہ پڑھتا ہے اساتذۃ کرام نے عبارت کی جو تعداد بتلائی ہوتی ہے اسے دہراتا ہے۔یہ عمل کسی کتاب کا ہو یا کسی استاد کا اس کے فوائد اثرات بھی بتلائے جاتے ہیں۔دیکھنے کی بات یہ ہے کہ اس کی قران و حدیث کی نگاہ میں حیثیت کیا ہے؟

کچھ باتیں غور طلب ہیں۔۔۔جو عمل پڑھا جارہا ہے اس میں کتنا اثر ہے؟

دوسرا یہ ہے کہ عامل کے پڑھنے سے اس عمل میں کونسی خاصیت پیدا ہوئی ہے؟

تمام مسلمانوں کی عقیدہ ہے کہ جو اثرات اللہ تعالیٰ نے قران کریم کو نازل کرتے وقت آیات قرانیہ میں رکھ دئے تھے وہ تا قیامت اس کا حصہ ہیں کوئی بھی پڑھنے والا ان فوائد سے دامن بھر سکتا ہے۔قرانی آیات کی تلاوت انسانی کو بے شمار فوائد سے مالا مال کرتی ہے یہ فوائد کسی اجازت یا قید کے محتاج نہیں ہیں جو بھی پڑھے گا ان ثمرات کا حقدار ہو گا۔

چلہ وظائف کیوں کئے جاتے ہیں جب کہ قران واحادیث میں واردہ وظائف سب کے لئے یکساں مفید ہیں۔دراصل عامل کو یقین نہیں ہوتا کہ وہ اس قابل ہے قران و حدیث میں واردہ آیات ودعاؤں سے استفادہ کر سکے